گلیسگو سٹی کونسل کے علاقے میں پناہ کے متلاشی افراد کے بچوں سے متعلقہ خدمات کا مشترکہ جائزہ

جون 2007

مشمولات

تعارف

1. کوائف اور پس منظر
2. کلیدی قوتیں
3. یہ خدمات گلیسگو میں پناہ کے متلاشی افراد کے بچوں اور ان کے والدین کی ضروریات کو کس حد تک پورا کرتی ہیں؟
4. بچوں اور کمسن افراد کے لئے خدمات کی فراہمی کتنی اچھی ہے؟
5. پناہ کے متلاشی افراد کے بچوں کے لئے خدمات کا انتطام کس حد تک بہتر ہے؟
6. پناہ کے متلاشی افراد کے بچوں کے لئے خدمات کی قیادت کس حد تک بہتر ہے؟
7. عمل کے خاص مقامات
8. اگلے مراحل
9. تشخیص خدمات کے لئے استعمال کئے گئے معیار کی طرف اشارہ کرنے والے پیمانے
10. جائزہ کی سرگرمیوں کی فہرست

آپ ہم سے کس طرح رابطہ کر سکتے ہیں؟

تعارف

مئی 2006 میں، وزیر برائے تعلیم و کمسن افراد نے گزارش کی کہ سرکاری نگراں کار برائے تعلیم [Her Majesty’s Inspectorate of Education (HMIE)] گلیسگو سٹی کونسل کے علاقے میں پناہ کے متلاشی افراد کے بچوں[1] سے متعلقہ تعاون اور خدمات کے ایک جائزے کی قیادت کرے۔ اس جائزے میں گلیسگو سٹی کونسل، این ایچ ایس گریٹر گلیسگو و کلائیڈ [NHS Greater Glasgow and Clyde]، اسٹریتھ کلائیڈ پولیس [Strathclyde Police]، اسکاٹش چلڈرنز رپورٹر ایڈمنسٹریشن [Scottish Children’s Reporter Administration (SCRA)] اور رضاکار شعبہ شامل کئے گئے تھے۔

اس جائزے کے لئے معیار کی طرف اشارہ کرنے والے آلات کا استعمال کرتے ہوئے تشخیص خدمات برائے اطفال و کمسن افراد کے لئے مخصوص ہدایت نامے [A Guide to Evaluating Services for Children and Young People Using Quality Indicators][2] کا استعمال کیا گیا تھا، جو خدمات برائے اطفال کے معیار کی طرف اشارہ کرنے والا ایک عمومی ڈھانچہ ہے۔ تشخیص خدمات کے مقصد سے اس ڈھانچے سے معیار کی طرف اشارہ کرنے والے مناسب آلات منتخب کئے گئے تھے اور انہیں ان سے متعلقہ تصاویر کے ساتھ استعمال کیا گیا تھا۔ اس بات پر غور وفکر کے لئے کہ یہ خدمات پناہ کے متلاشی افراد کے بچوں کی ضروریات کی تکمیل کس حد تک کرتی ہیں اسکاٹ لینڈ کے بچوں کے بارے میں اس قومی تصور کا استعمال کیا گیا تھا کہ وہ محفوظ، صحتمند، بڑھتے ہوئے، پروان چڑھتے ہوئے، فعال، قابل احترام اور ذمے دار اور سماج کا ایک حصہ ہوں۔

اس کثیر الاطراف اصولی جائزے میں ایسے جائزہ کار شامل تھے جو سماجی کام، صحت، تعلیم، قیام امن و امان اور برادری کے بارے میں جانکاری حاصل کرنے والے اور ترقی کے میدان میں سندیافتہ اور تجربہ کار تھے۔ ان کارروائیوں کے حصے کے طور پر جائزہ کاروں نے 170 بچوں اور 45 والدین سے، انفرادی طور پر اور جماعت کی شکل میں، ملاقات کی۔ جائزہ کار جماعت کے ذریعہ اکٹھا کئے گئے حقائق میں بچوں اور والدین کے تجربات و خیالات نے بڑی حد تک مدد بہم پہنچائی۔

---

[1] اس دستاویز میں، 'بچوں' سے مراد وہ افراد ہیں جن کی عمر 18 سال سے کم ہے جیسا کہ اس کی تحدید خدمات برائے اطفال کا مشترکہ جائزہ [Joint Inspection of Children’s Services] اور سماجی خدمات جائزہ (اسکاٹ لینڈ) قانون 2006 سیکشن (1) 7 [Inspection of Social Work Services (Scotland) Act 2006, section 7 (1)] میں کی گئی ہے۔

[2] 'معیار کی طرف اشارہ کرنے والے پیمانے کا استعمال کرتے ہوئے تشخیص خدمات برائے اطفال و کمسن افراد کے لئے مختص ہدایت نامہ' [‘A Guide to Evaluating Services for Children and Young People Using Quality Indicators’]، HM سرکاری نگران کار برائے تعلیم 2006

1. کوائف اور پس منظر

گلیسگو 578,790 افراد کی آبادی پر مشتمل اسکاٹ لینڈ کا سب سے بڑا شہر ہے اور یہاں اسکاٹ لینڈ کے کسی بھی دوسرے علاقے کی بہ نسبت زیادہ محرومی پائی جاتی ہے۔ گلیسگو کے تقریبا 40% باشندے ایسے علاقوں میں رہتے ہیں جو اسکاٹ لینڈ میں تقریبا 10% سب سے زیادہ محروم ہیں۔ چار باشندوں میں ایک سے زائد (28%) یا تو مالی امداد یا پھر قلت وسائل کے منافع کے دعویدار ہیں۔ اگرچہ یہ چیز پچھلے دس سالوں میں کم ہوئی ہے، تاہم یہ اسکاٹ لینڈ کے اندر اب بھی سب سے زیادہ ہے۔ ریکارڈ کردہ جرائم کا تناسب، اور ان علاقوں کا تناسب جن کی درجہ بندی جرم کی حیثیت سے کی گئی ہے جو کثیر الاطراف محرومیت کے اسکاٹش اشاریے 2006 [Scottish Index of Multiple Deprivation (2006)] سے محروم ہیں، اسکاٹ لینڈ میں کسی بھی دیگر علاقے سے زیادہ ہیں۔

2000 میں، گلیسگو سٹی کونسل نے پناہ کے متلاشی افراد کو رہائش فراہم کرنے کے لئے قومی خدمت تعاون برائے پناہ [National Asylum Support Service (NASS)] سے ایک معاہدہ کیا تھا۔ اس معاہدے میں گلیسگو سٹی کونسل رہائش فراہم کرنے والی واحد تنظیم تھی۔ تاہم 2006 میں تازہ ترین معاہدے کے مطابق، گلیسگو ہاؤسنگ ایسوسی ایشن [Glasgow Housing Association (GHA)]، گلیسگو سٹی کونسل سے معاہدے تک 81%، ینگ مینز کرسچین ایسوسی ایشن [Young Men's Christian Association (YMCA)] 9% اور اینجل لندن لمیٹڈ [Angel London Ltd] 10% رہائش فراہم کرتے ہیں۔

بچوں کے ساتھ آنے والے اولین خاندان مئی 2000 میں پہنچے تھے۔ جائزے کے وقت گلیسگو میں اسکول جانے کی عمر والے 1,411 بچوں کے ساتھ پناہ کے متلاشی 2,026 خاندان تھے۔ ایسے خاندانوں کی ایک بڑی تعداد تھی پناہ سے متعلق جس کی درخواست مسترد کر دی گئی تھی اور جو کئی سالوں تک شہر میں رہے تھے، ساتھ ہی ساتھ ایسے خاندان بھی تھے جو حال ہی میں آئے تھے۔ گلیسگو میں 54 مختلف اصلیت والے ممالک سے والدین اور بچے پہنچے تھے۔

پناہ کا دعوی کرنے کی کارروائی مملکت متحدہ کے قانون ہجرت اور متعلقہ رہنمائی میں بیان کی گئی ہے۔ 2006 کے اخیر میں، جدید اصول پناہ [New Asylum Model] کو متعارف کرایا گیا، جس کا مقصد نئے دعوؤں پر کارروائی کرنا اور نسبتا زیادہ جلدی فیصلے کرنا تھا۔ پناہ کے متلاشی افراد کو وقت کے سخت امور کا اتباع اور دعوؤں کی تائید میں ثبوت فراہم کرنا تھا۔ جب پناہ کا دعوی کر دیا جاتا ہے تو افراد اور خاندانوں کو NASS کی طرف سے رہائش اور مالی تعاون فراہم کیا جاتا ہے۔ NASS کی طرف سے بالغان کو آمدنی تعاون کی سطح کا 70% اور بچوں کو 100% مالی تعاون فراہم کیا جاتا ہے۔ والدین کو منافع طفل یا کوئی دیگر اضافی مالی تعاون نہیں ملتا۔ گلیسگو میں رہتے ہوئے پناہ کے متلاشی افراد سے مطالبہ کیا جاتا ہے کہ وہ ہجرت اور قومیت کے دفتر [Immigration and Nationality Directorate[3] (IND)] میں حاضر ہوں اور دستخط کریں۔ دعویٔ پناہ کی کارروائی کے اختتام پر فیصلہ کیا جاتا ہے کہ آیا پناہ کا متلاشی فرد UK میں ٹھہر سکتا ہے یا نہیں۔ اگر انہیں ٹھہرنے کی اجازت نہیں دی جاتی تو ان سے امید کی جاتی ہے کہ وہ ملک چھوڑ دیں۔ NASS کی طرف سے پیش کیا جانے والا، مالی اور رہائش سے متعلقہ، دونوں طرح کا تعاون بند کیا جاسکتا ہے۔ IND خاندانوں کو نظر بند کرنے اور انہیں بہ زور طاقت ہٹانے کے لئے فیصلہ لے سکتی ہے۔

---

[3] ہجرت اور قومیت کے دفتر [Immigration and Nationality Directorate] کو اب سرحد اور ہجرت کی ایجنسی [Border and Immigration Agency] کے نام سے جانا جاتا ہے۔

دعوئ پناہ کی کارروائی اور کئے گئے فیصلے کے نتائج، بچوں اور ان کے والدین پر گہرا اثر مرتب کرتے ہیں۔ مستقبل کے غم نے بچوں اور والدین کی جذباتی اور ذہنی صحت کو متاثر کیا ہے اور یہ ایک عام تجربہ رہا ہے۔ بہت سے والدین اور بچے اسکاٹ لینڈ کے اندر کئی سالوں سے رہ رہے تھے اور اپنی مقامی برادری سے بخوبی جڑے ہوئے تھے۔ اس چیز نے ان کے اصل ملک کی طرف ان کی واپسی کو تشویش کا ایک خاص سبب بنا دیا تھا۔ IND کی طرف سے خاندانوں کے انخلاء کے عمل کے نتیجے میں مقامی برادریوں میں احتجاج کئے گئے تھے۔ برادریوں کے رشتوں پر انخلاء کے سبب سے اختلال انگیز اثر پر خدمات کی طرف سے تشویش کا اظہار کیا گیا تھا۔

مملکت متحدہ کا قانون مہاجرت اور متعلقہ رہنمائی اس بات کی تعیین کرتے ہیں کہ پناہ کے متلاشی افراد کس چیز کے حقدار ہیں۔ خاندان قومی خدمات صحت [National Health Services (NHS)] کی تمام خدمات تک اس وقت بھی رسائی رکھتے ہیں جب کہ پناہ سے متعلق ان کے دعوے پر غور و خوض کیا جا رہا ہو۔ اگر بالآخر درخواست مسترد کر دی جاتی ہے تو خاندانوں کو ہنگامی حالات میں طبی علاج معالجے کی سہولیات حاصل رہیں گی لیکن صحت سے متعلقہ دیگر خدمات کے لئے انہیں ادائیگی کرنی ہوگی۔ NHS گریٹر گلیسگو اور کلائیڈ ہیلتھ بورڈ نے پناہ کے متلاشی افراد کے والدین اور بچوں کو مکمل طور پر طبی خدمات فراہم کیں جسے بخوبی استعمال کیا گیا۔

گلیسگو میں، پناہ کے متلاشی تقریبا 150 تنہا بچے تھے۔ اس جماعت میں ایسے بچے جو کمسن والدین تھے، ایسے بچے جو نگہدار تھے اور ایسے بچے جنہوں نے نقصان اور ذہنی اذیت کا سامنا کیا تھا شامل تھے۔ ان بچوں کی ضروریات بہت مختلف تھیں اور ان میں بہت سے ضرر پذیر تھے۔ گلیسگو نے اس جماعت کی ضروریات کی تکمیل کے لئے موجودہ خدمات اور متعدد مقاصد کے لئے دیگر خدمات کو ترقی دی۔

مقامی حکام کا یہ فرض ہے کہ وہ تین اور چار سال کے تمام بچوں کو ان کی مہاجرت کی حالت دیکھے بغیر نرسری میں جگہ مہیا کریں۔ پناہ کے متلاشی افراد کے 5 سے 16 سال کے بچے اسکول کی تعلیم کا حق رکھتے ہیں۔ سولہ سے اٹھارہ سال کے بچے اسکول میں اپنی تعلیم جاری رکھ سکتے ہیں، دوسری زبان بولنے والوں کے لئے انگریزی زبان [English for Speakers of Other Languages (ESOL)] کے کورس میں جز وقتی اور پورے وقت کی تعلیم کے لئے حاضری دے سکتے ہیں اور دیگر کورسوں میں اعلی قومی ڈپلومہ [Higher National Diploma (HND)] تک، مزید تعلیم کے لئے حاضری دے سکتے ہیں جو فی ہفتہ 16 گھنٹوں سے زیادہ نہ ہو۔ بچے اعلی تعلیم کے لئے مالی تعاون کے حقدار قرار نہیں دیئے گئے ہیں اور ان سے عموما بیرونی طلبا کے لئے مختص فیس کی ادائیگی کرنے کا مطالبہ کیا جاتا ہے۔

گلیسگو میں ایسی برادریوں کے ساتھ کام کرنا جہاں بہت سی مختلف نسلی جماعتیں ہوں خدمات کے کارکنان کے لئے نبرد آزما کام تھا۔ تقریبا سارے ہی بچوں اور والدین نے بتایا کہ وہ نسلی ایذا رسانی کے شکار ہوئے ہیں جس سے ان کی روز مرہ زندگی، برادریوں سے تعلق رکھنے کے تئیں ان کا احساس اور ان کا تحفظ متاثر ہوئے ہیں۔ خدمات کے کارکنان نے یگانگت اور مثبت تعلقات کو فروغ دینے کے لئے سخت محنت کی ہے۔ ان گھسے پٹے رویوں اور غلط فہمیوں سے نبرد آزمائی کے لئے کام انجام دیئے گئے ہیں جو نسلی ایذا رسانی کا محرک بنتے ہیں۔

گلیسگو کے اندر پائی جانے والی خدمات سے، بشمول گلیسگو سٹی کونسل، اسٹریتھ کلائیڈ پولیس، اسکاٹش چلڈرنز رپورٹرز ایڈمنسٹریشن، NHS گریٹر گلیسگو، اور کلائیڈ ہیلتھ بورڈ اور رضاکار شعبے کی تنظیموں کے، مملکت متحدہ اور منتقلی سے متعلقہ پالیسی اور قانون کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے عمل کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔

2. کلیدی قوتیں

جائزہ کار جماعت نے پناہ کے متلاشی افراد کے بچوں کے لئے فراہم کی جانے والی خدمات میں درج ذیل طاقتوں کی شناخت کی۔

- فلاح و بہبود اور شمولیت کو فروغ دینے میں بچوں اور ان کے والدین پر مقامی خدمات کا مثبت اثر۔
- شمولیت اور عمل انضمام کے فروغ، اور بچوں کو سیکھنے، بالخصوص انگریزی زبان کے سیکھنے میں تعاون دینے میں اسکولوں کا کردار۔
- بشمول مقامی اداروں اور جماعتوں کے، رضاکار شعبے کے ذریعہ خدمات کی فراہمی۔
- تخصیصی خدمات، بالخصوص گلیسگو اسیلیوم سیکرز سپورٹ پروجیکٹ [Glasgow Asylum Seekers Support Project] اور مشترکہ طور پر چلائی اور منظم کی جانے والی گلیسگو ترجمہ و ترجمانی خدمت کا کردار۔
- تمام خدمات میں عملہ کی طرف سے بچوں کے ساتھ کام کرنے کے لئے ظاہر کیا جانے والا اعلی معیاری جوش و ولولہ، تندہی اور جدت۔

3. یہ خدمات گلیسگو میں پناہ کے متلاشی افراد کے بچوں اور ان کے والدین کی ضروریات کو کس حد تک پورا کرتی ہیں؟

مجموعی طور پر، پناہ کے متلاشی افراد کے بچوں کی ضروریات کی تکمیل میں گلیسگو کی خدمات اچھی تھیں اور کچھ بہت اچھی خصوصیتوں کے ساتھ تھیں۔ کائناتی اور تخصیصی خدمات نے بچوں کو محفوظ، صحتمند، بڑھتا ہوا، پروان چڑھتا ہوا، فعال، قابل احترام و ذمے دار، اور سماج کا ایک حصہ محسوس کرنے میں تعاون دیا۔ والدین کی ضروریات کی تکمیل کے لئے خدمات بہت بہتر تھیں۔ جہاں ایک طرف بچوں اور والدین نے خدمات کے استعمال کا اچھا تجربہ کیا، وہیں انہوں نے بتایا کہ ان کی روزمرہ زندگی نسلی ایذا رسانی سے متاثر ہے اور یہ کہ ان کے لئے تعلیم اور ملازمت کے مواقع محدود ہیں۔

تعلیم سے متعلقہ خدمات نے بچوں کو ان کے اسکولوں، بالخصوص پرائمری اسکولوں میں **محفوظ** رکھنے میں اچھا کردار ادا کیا ہے۔ ان کے تحفظ کو تمام تعلیمی عملہ نے فعال طریقے سے فروغ دیا۔ صدر مدرسین نے اسکولوں میں عام طور پر شمولیت سے متعلق سخت سماجی اخلاقیات کی رہنمائی کی۔ اسکول کے بیشتر عملہ کی طرف سے نسلی ایذا رسانی اور دھونس جمانے کے رویے کے خلاف فوری اور مؤثر رد عمل ظاہر کئے گئے۔ ثانوی درجے کی ترتیب میں بچے زیادہ غیر محفوظ محسوس کر رہے تھے، جہاں نسلی ایذا رسانی یا دھونس جمانے والے رویے کے بارے میں اطلاع کرنے میں وہ کم یقین رکھتے تھے۔

بچے اپنی برادریوں میں کم محفوظ تھے۔ تقریبا سارے ہی لوگوں نے بتایا کہ انہوں نے کسی نہ کسی شکل میں نسلی ایذا رسانی کا تجربہ کیا ہے، جس میں گالی گلوچ سے لے کر جسمانی حملے کے واقعات تک شامل ہیں، تاہم وہ ان معاملات کی اطلاع اسٹریتھ کلائیڈ پولیس کو ہمیشہ نہیں دیتے تھے۔ بچوں اور والدین نے ان واقعات سے بچنے کے لئے گھر پر رہنے کی کوشش کی۔ اس چیز نے باہر جاکر کھیلنے اور دوست احباب سے ملنے کے تعلق سے بچوں کی رسائی کو محدود کر دیا۔

خدمات سے وابستہ عملہ بچوں کی ان پریشانیوں سے آگاہ تھا۔ وہاں متعدد خدمات کے فروغ، اقدامات اور رضاکار شعبہ کے ساتھ شراکت کے منصوبہ جات، جیسے پرنسیس ٹرسٹ شاریڈ روڈ پروجیکٹ [Prince’s Trust ShaRed Road Project] پائے جاتے تھے جنہوں نے یگانگت اور تحفظ اطفال کو فروغ دیا تھا۔ شخصی تحفظ کے تعلق سے ایک معاون کتابچہ بعنوان 'محفوظ رہنا' ['Staying Safe'] کو بچوں اور خاندانوں کے لئے 16 زبانوں میں پیش کیا گیا تھا۔ اسٹریتھ کلائیڈ پولیس نے آپریشن ری کلیم [Operation Reclaim] کے متعدد اقدامات کی قیادت کی جس میں پناہ کے متلاشی افراد کے بچے اور فٹبال کے مقامی بچے شامل تھے۔ جب آپریشن ری کلیم چالو تھا تو مقامی جرائم کی شرح کم تھی۔

کار خیر: سب سے پہلے تحفظ

NHS گریٹر گلیسگو اور کلائیڈ ہیلتھ بورڈ کی طرف سے متخصص طبی معائنہ کاروں نے شمالی گلیسگو کے علاقے میں واقع ہونے والے متعدد حادثات کا محاسبہ کیا اور کھانا پکانے اور حرارت پہنچانے والے آلات سے متعلقہ حادثات کے بڑے خطرات کی شناخت کی۔ اس سے نمٹنے کے لئے متخصص طبی معائنہ کاروں اور آگ سے متعلقہ خدمات کی طرف سے بچاؤ کرنے والے افسران اور اسٹریتھ کلائیڈ آگ و بچاؤ کے افسران [Strathclyde Fire and Rescue Officers] نے گھر کے اندر آگ سے تحفظ کے بارے میں صلاح دی۔ گلیسگو میں انضمام بذریعہ تحفظ کے زیر سایہ ایک شاندار DVD اور فلائر پیش کئے گئے تاکہ گھر اور آگ سے تحفظ کے بارے میں آگاہی پیدا کی جاسکے اور بچوں کے لئے خطرات کو کم کیا جاسکے۔ DVD میں اداکاری کے لئے پناہ کے متلاشی افراد کو شامل کیا گیا تھا اور فلائر کا انتخاب اسکولی بچوں کے لئے منعقد ہونے والے ایک مقابلے سے کیا گیا تھا۔ پناہ کی متلاشی برادری میں سے ہم رتبہ معلمین کی شناخت کی گئی اور پیغامات تحفظ کے فروغ کے لئے انہیں تربیت دی گئی تھی۔ پناہ کے متلاشی افراد اور پیشہ ور اشخاص کی طرف سے ابتدائی رد عمل بہت مثبت تھا۔

بچوں کی **طبی** ضروریات کی تکمیل بخوبی ہو رہی تھی۔ مجموعی طور پر، بہ وقت ضرورت، بچوں کو بشمول دندان سازی اور مزید تخصیصی خدمات کے طبی خدمات تک رسائی حاصل تھی۔ تمام بچوں اور بالغان کا اندراج ایک عمومی معالج (GP) کے ساتھ کیا گیا تھا اور گلیسگو میں پہنچنے کے 48 گھنٹے کے اندر اندر ان کی طبی تشخیص ہوچکی تھی۔ چند ایسے بچے جن کے ساتھ کوئی نہیں تھا صلاح کے لئے اس صورت میں حادثہ اور ہنگامی حالات کے شعبہ جات میں گئے جب کسی GP کے ساتھ اندراج کرانے میں انہیں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

بچے اور ان کے والدین ان طبی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے تھے جو انہیں دستیاب ہوتی تھیں۔ وہ، بشمول مامونیت کے لئے بڑی تعداد میں حاضر ہونے کے، ان کا استعمال برابر کرتے تھے۔ طبی عملہ عموما بچوں کے ساتھ بہتر انداز میں کام کرتا تھا۔ پورے گلیسگو میں ضبط ولادت اور نوجوانوں کو صلاح دینے والی خدمات مقامی مراکز میں دستیاب تھیں۔ متخصص طبی معائنہ کار مؤثر اور تخلیقی طریقے سے والدین اور بچوں کے ساتھ کام کرتے تھے۔ جب کسی بچے کے لئے نرسری میں جگہ دستیاب نہیں ہوتی تھی تو وہ عموما کسی دار الاطفال میں جگہ ڈھونڈ نکالتے تھے۔

پناہ کے متلاشی افراد کے بچے اسکول میں مفت کھانا پاتے تھے۔ وہاں صحت بخش اشیا کی ایک اچھی تعداد دستیاب تھی۔ حلال کھانا دستیاب تھا اور پرائمری اسکول کے سارے بچوں کو مفت پھل دیئے جاتے تھے۔ بچوں نے صحت بخش کھانے کے بارے میں اچھی معلومات کا مظاہرہ کیا۔

پناہ تلاش کرنے والے خاندان کا ایک حصہ ہونا عموما بچوں کے جذباتی اور ذہنی صحت پر اثر انداز ہوتا تھا۔ وہ مستقبل کے بارے میں فکرمند تھے اور اپنے ماضی کے اور حالیہ تجربات کو دوسروں سے بانٹنے کے مواقع ان کے پاس محدود تھے۔ اسکول کا عملہ ان ضروریات کو سمجھتا تھا اور ان مشکلات سے بخوبی واقف تھا جن کا سامنا بچے کر رہے تھے۔ پناہ کے متلاشی خاندانوں کے ساتھ کام کرنے والا طبی اور سماجی خدمات کا عملہ بھی بچوں کی ضروریات سے بخوبی واقف تھا اور ان کے ساتھ حساس طریقے سے کام کرتا تھا۔

کار خیر: برطانوی ریڈ کراس کی تلاش اور پیغام سے متعلقہ بین الاقوامی خدمت[British Red Cross International Tracing and Message Service]

وہ بچے جن کا بہنوں، بھائیوں، والدین یا اپنے خاندان سے رابطہ ٹوٹ گیا تھا ریڈ کراس کی تلاش اور پیغام سے متعلقہ خدمت کا استعمال کر سکتے تھے۔ یہ خدمت خاندان کے افراد کو تلاش کرنے میں مدد دیتی تھی اور پیغامات بھیجتی اور وصول کرتی تھی۔ ریڈ کراس میں کام کرنے والا عملہ بچوں کے ساتھ کام کرنے میں ماہر تھا اور رشتے داروں کو تلاش کرنے اور پیغامات بھیجنے کی کارروائی میں ان سے ہوشیاری کے ساتھ بات کرتا تھا۔ بچوں کو پوشیدگی کے تعلق سے یقین دہانی کرائی گئی تھی، ان کے ساتھ احترام کا برتاؤ کیا جاتا تھا اور ان کے خیالات سنجیدگی کے ساتھ سنے جاتے تھے۔

پناہ کے متلاشی افراد کے بچے اپنی زندگیوں کے مختلف میدانوں میں **کامیابی** حاصل کر رہے تھے۔ انگریزی زبان سیکھنے اور اسکول میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے انہیں تعلیمی عملے کی طرف سے بہت اچھا تعاون مل رہا تھا۔ بچے اور والدین اسکول کے اندر دی جانے والی تعلیم کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ گلیسگو پہنچنے کے بعد، گلیسگو اسیلیوم سیکرز سپورٹ پروجیکٹ (GASSP) اور اسکول مل کر مؤثر انداز میں کام کرتے تھے تاکہ بچوں کو کسی مناسب اسکول میں جگہ مل سکے۔ بڑے بچوں کو آگے کے تعلیمی کالجوں میں مناسب طریقے سے جگہ دی گئی تھی۔

مجموعی طور پر، بچے اسکولوں اور آگے کے تعلیمی کالجوں سے اچھی طرح وابستہ تھے۔ حاضری کی سطح اونچی تھی اور بہت کم بچوں کا اخراج کیا گیا تھا۔ بچے اسکول میں اور پڑھنے کی کوشش کرتے وقت عموما اپنے اور اپنے خاندان کے مستقبل کے تئیں فکرمند رہتے تھے۔ یہ چیز اسکول میں بسا اوقات ان کی صلاحیت ارتکاز کو متاثر کرتی تھی۔ تقریبا سارے ہی بچے سیکھنے اور اعتماد کو پروان چڑھانے میں کامیاب تھے۔ اسکول نئے تجربات، دوستی کے لئے مواقع اور دیکھ بھال کرنے والا ایک ماحول فراہم کرتے تھے جسے بچے قدر کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ وہ بچے جنہوں نے تعلیم سے جڑی ہوئی دیگر سرگرمیوں میں حصہ لیا تھا انہوں نے اس میں اچھی کامیابی حاصل کی تھی۔ کچھ نے ایک بین الاقوامی فیشن شو منعقد کیا تھا، برنس سولو سنگنگ [Burns solo singing] کے لئے ایوارڈ جیتے تھے اور کھیل کی سرگرمیوں میں نمایاں کامیابی حاصل کی تھی۔

بچوں کی کامیابی کا تعلق عام طور پر مملکت متحدہ میں ان کے قیام کی طوالت اور انگریزی زبان میں ان کی لیاقت سے تھا۔ تقریبا سارے ہی بچوں نے انگریزی زبان سیکھنے میں بہت اچھی ترقی کی تھی۔ پرائمری اسکولوں میں، بیشتر بچوں نے پڑھنے، لکھنے اور حساب میں اچھی ترقی کی تھی۔ مجموعی طور پر، اکثریت قومی سطح کی کامیابی حاصل کر رہی تھی۔ S4 کے اختتام تک، مجموعی طور پر بچوں نے بڑی اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا لیکن خاص طور پر سائنس اور حساب اچھے رہے تھے۔ 2006 میں پناہ کے متلاشی افراد کے خاندانوں کے بچوں نے اسکاٹش کوالیفکیشن اتھارٹی [Scottish Qualification Authority (SQA)] کے امتحانات میں دوسرے طلبا کے بالمقابل اوسطا بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ تقریبا سارے ہی بچے اسکول میں محنت کر رہے تھے اور اپنے تعلیمی مواقع کو قدر کی نگاہ سے دیکھ رہے تھے۔ بچوں کی ایک معتدبہ تعداد SQA کے امتحانات اور کامیابی کے لئے انہیں فراہم کئے جانے والے وسیع تر مواقع دونوں تعلیم میں استثنائی طور پر کامیاب رہے۔

کار خیر : کیریئرز اسکاٹ لینڈ

کیریئرز اسکاٹ لینڈ [Careers Scotland] پناہ کے متلاشی افراد کے بچوں کی اس وقت تعاون کرتی تھی جب وہ ثانوی تعلیم سے آگے بڑھتے تھے۔ عملہ بچوں کے ساتھ ارتکازی جماعتوں کا انعقاد کرتا تھا تاکہ اس بات کا جائزہ لیا جاسکے کہ اسکول چھوڑنے والے بچوں کے لئے کس طرح کی معلومات سودمند ہوں گی۔ پیشہ ور لوگوں، والدین اور طلبا کے لئے وسائل کی معلومات پیش کی گئی تھیں۔ ایک DVD پیش کرنے میں بچے براہ راست شامل تھے اور انہوں نے تصویر کھینچنے میں شرکت کی تھی جس سے کتابچوں کے لئے پناہ کے متلاشی نو عمر بچوں کی تصویریں مہیا ہوئیں۔ ڈیڈیکیٹیڈ کیریئرز اسکاٹ لینڈ [Dedicated Careers Scotland] کے اسٹاف نے اس منصوبے کے تحت دوسرے کیریئرز کے صلاح کاروں کے لئے آگاہی پیدا کرنے والی نشستوں کا انعقاد کیا اور راعیانہ نگہداشت کے ذمے دار اساتذہ کے ساتھ مؤثر شراکت میں کام کیا۔ اس منصوبے نے نو عمر افراد کے ساتھ کام کرنے کے لئے 2006 میں انسٹی ٹیوٹ آف کیریئرز گائیڈینس ایوارڈ [Institute of Careers Guidance Award] جیتا۔

آگے کے تعلیمی کالجوں نے عملی تعاون، انگریزی کی کلاسیں اور مختلف کورس فراہم کرتے ہوئے پناہ کے متلاشی افراد کے بچوں کے ساتھ بخوبی کام کیا۔ بچے اور والدین اعلی تعلیم میں ترقی کے لئے مواقع نہ ہونے کی وجہ سے پریشان تھے۔ اعلی کامیابی حاصل کرنے والے بچے ہمیشہ ڈگری کی سطح کی تعلیم حاصل کرنے کے اہل نہیں تھے۔ آگے کی تعلیم کے غیر معاون ہونے کی وجہ سے خاص کورسوں میں بچے جز وقتی بنیاد پر تعلیم حاصل کرتے ہوئے پائے گئے۔ یہ چیز بچوں، والدین اور پیشہ ور افراد کے لئے تشویش کا باعث تھی۔

کار خیر : دی ایجوکیشن ٹرسٹس گروپ [The Education Trusts Group]

گلیسگو سٹی کونسل، کیریئرز اسکاٹ لینڈ اور برجیز پروجیکٹ [Bridges Project] کے ذریعہ فراہم کردہ مختلف خدمات کے نمائندے اعلی تعلیم میں جگہ حاصل کرنے کے لئے پناہ کے متلاشی افراد کے بچوں کو مدد دینے کے لئے جماعت کی شکل میں مل رہے تھے۔ جماعت نے جگہوں کی ضرورت کی تشخیص مکمل کی اور گلیسگو کے اندر یونیورسٹیوں کے نمائندوں سے ملاقات کی۔ 2003 سے ایک یونیورسٹی نے ایک جگہ فراہم کی تھی۔ 2006 میں مزید چار یونیورسٹیوں نے اپنے درمیان پانچ جگہیں فراہم کیں۔ اس چیز نے چند طلبا کو اعلی تعلیم کی طرف بڑھنے کا اہل بنایا جو بصورت دیگر اس کی استطاعت نہیں رکھتے تھے۔

خدمات سے منسلک عملہ بچوں کو **پروان** چڑھانے میں مؤثر ثابت ہوا۔ آمد کے بعد خاندانوں کو GASSP کے پروجیکٹ افسران سے ملایا جاتا تھا۔ GHA کے ذریعہ فراہم کردہ رہائش نے خاندانوں کو یکجا رہنے میں مدد دی۔ پناہ کے متلاشی افراد کو خدمات فراہم کرنے والا عملہ بچوں اور والدین کا گلیسگو میں پرتپاک خیر مقدم کرتا تھا۔ اسکول مؤثر تعارفی پروگرام پیش کرتے تھے جس سے بچوں کو تعلیمی اداروں کے اندر قرار پکڑنے میں مدد ملتی تھی۔

کار خیر : آل سینٹس سیکنڈری اسکول [All Saints Secondary School]

صدر مدرس شخصی طور پر پناہ کے متلاشی افراد کے بچوں کا خیر مقدم کرتا تھا اور داخلے لیتا تھا۔ بچوں کے لئے اسکول کے یونیفارم مہیا کئے جاتے تھے تاکہ وہ جلد سے جلد یہ محسوس کرنے لگیں کہ وہ اسکول برادری سے تعلق رکھتے ہیں۔ سب سے پہلے انہیں بین الاقوامی یونٹ میں رکھا جاتا تھا جہاں عملہ کے ذریعہ ان کے یاد کرنے اور جذباتی ضروریات کی تشخیص کی جاتی تھی۔ اس تشخیص نے ہر طالب علم کے لئے سیکھنے کے ایک شخصی منصوبے کو فروغ دینے میں مدد دی۔ بچوں کو اس وقت تک یونٹ ہی میں رکھا جاتا تھا جب تک کہ وہ خاص کلاسوں میں جانے کے لئے تیار نہ ہوجاتے تھے۔ بین الاقوامی یونٹ کا عملہ طلبا کی واپسی کا ہر وقت خیر مقدم کرتا تھا اور اسکول میں اصل اساتذہ کو صلاح دیتا تھا۔

پانچ سال سے کم عمر کے تقریبا آدھے بچے تعلیمی خدمات کی طرف سے فراہم کئے جانے والے ماقبل اسکول کھانے میں شامل ہوتے تھے۔ وہ بچے جو ماقبل اسکول کی جگہوں میں رسائی رکھتے تھے اس تجربے سے مستفید ہوتے تھے۔ ان جگہوں میں ان کی اچھی تربیت کی جاتی تھی اور انہوں نے وہاں اچھے سماجی تعلقات بنا لئے تھے اور زبان کی صلاحیت بڑھا لی تھی۔ سینئر افسران سے مطالبہ کیا جاتا تھا کہ وہ اسکاٹش ایگزیکٹیو کے سامنے وضاحت کریں کہ تین اور چار سال کی عمر کے بچوں کو ان کی کیفیت دیکھے بغیر مفت، جز وقتی، ماقبل اسکول تعلیم فراہم کرنے کے لئے کونسل کو دی جانے والی مرکزی امداد کس حد تک مہیا کی گئی ہے۔

پناہ کے متلاشی 16 سال سے کم عمر کے تنہا بچوں کو عموما رہائشی نگہداشت میں رکھا جاتا تھا۔ بچوں کی دیکھ بھال کرنے والی جگہیں اس تعداد میں دستیاب نہیں تھیں کہ بچوں کی اس جماعت کی ضرورتوں کی تکمیل کر سکیں۔ بچوں کی رہائشی یونٹ نے تنہا رہنے والے پناہ کے متلاشی بچوں کو ایک پرتپاک اور پروان چڑھانے والا ماحول فراہم کیا اور کلیدی کارکنان نیز سماجی کارکنان نے اچھا تعاون دیا۔

کار خیر : ہیملٹن پارک ریزیڈنشیل چلڈرنز ہوم [Good Practice : Hamilton Park Residential Children's Home]

پانچ بچوں کے لئے مخصوص گلیسگو سٹی کونسل کا یہ گھر 14 سال یا اس سے زیادہ عمر کے بچوں کو آزادانہ طور پر روزی کمانے کے لئے تیار کرتا ہے۔ بچوں کا یہ گھر مقامی برادری سے اچھی طرح مربوط تھا اور اس کا منیجر مقامی باشندوں کی انجمن کا ایک رکن تھا۔ پچھلے چار سالوں میں ہیملٹن پارک اوینیو کے عملے نے پناہ کے متلاشی سات مختلف ممالک کے تنہا بچوں کی نگہداشت کی۔ انہوں نے ان بچوں کی ضروریات کی تکمیل کے بارے میں دیگر رہائشی یونٹوں کو صلاح دی اور بتایا کہ اس نگہداشت سے متعلق مخصوص مسائل کو کس طرح حل کیا جائے۔

16 سے 18 سال کی عمر کے تنہا کمسن لوگوں کو ہوم لیس ینگ پیپلس ٹیم [Homeless Young People's Team (HYPT)] اور دیگر خدمات کی طرف سے مدد مل رہی تھی۔ ان خدمات کے معیار مختلف تھے۔ تنہا رہنے والے کچھ بچوں اور کمسن لوگوں کو سماجی خدمات کے کسی نامزد کارکن سے برابر اور مستقل تعاون ملنے میں دقت پیش آرہی تھی۔ اس میں کچھ ایسے بچے بھی شامل تھے جو اپنے چھوٹے بھائی بہنوں کے نگہدار تھے۔ بچوں کو ہمیشہ اس سطح کی مناسب تشخیص اور نگہداشت کا واضح منصوبہ نہیں مل پا رہا تھا جس

سے ان کی ضروریات پوری ہو سکیں۔ تنہا رہنے والے کمسن مردوں کو عموما کیمپس پروجیکٹ [Campus Project] میں رکھا جاتا تھا جو انہیں امداد یافتہ رہائش فراہم کرتا تھا۔ اگرچہ عملہ ہر وقت 24 گھنٹے دستیاب نہیں ہوتا تھا، لیکن خدمات کے کارکنان نے موجودہ تعاون کو بڑھانے کا منصوبہ بنایا ہے۔ تنہا رہنے والی کمسن عورتیں مختلف قسم کی رہائش گاہوں میں رکھی گئی تھیں جو ہمیشہ محفوظ اور ان کی پرورش و پرداخت کے لئے مناسب نہیں تھیں۔ HYPT کو نئے قالب میں ڈھالا جا رہا تھا تاکہ پناہ کے متلاشی تنہا بچوں کو فراہم کی جانے والی خدمات بہتر بنائی جاسکیں۔

چونکہ پناہ کے متلاشی والدین کو NASS کی طرف سے معاون آمدنی کی سطح کا 70% مہیا کیا جاتا تھا اور ان کی آمدنی کم تھی اس لئے ان میں سے کچھ لوگوں کے لئے اپنے بچوں کو ضروری اشیا بشمول کافی حد تک گرم اور واٹر پروف کپڑے فراہم کرنا مشکل تھا۔ آگے کی تعلیم حاصل کرنے والے کچھ بچوں کے پاس اتنے پیسے نہیں تھے کہ وہ کھانا خرید سکیں یا کالج جانے کے لئے بس کا کرایہ دے سکیں۔ تنہا رہنے والے بچوں میں سے کچھ تعداد ایسے بچوں کی تھی جن کی آمدنی اتنی نہیں تھی کہ وہ اپنی رہائش گاہوں میں حرارت کے لئے ادائیگی کرسکیں۔

جسمانی طور پر **چست** رہنے کے لئے بچوں کی مؤثر انداز میں مدد کی جاتی تھی۔ نرسری اسکولوں کا عملہ بچوں کو اچھے مواقع فراہم کرتا تھا تاکہ وہ روز مرہ جسمانی کھیل میں شامل ہوسکیں۔ اسکول نصاب کے حصے کے طور پر کھیل کی متعدد سرگرمیاں مہیا کرتے تھے۔ بچوں کو بشمول فٹبال، تیراکی، باسکٹ بال، بیس بال، رقص اور ڈرامہ کے تعلیم سے جڑی ہوئی دیگر سرگرمیوں تک رسائی حاصل تھی۔ کچھ ایسے بچے جو نئی رہائش گاہوں میں منتقل کر دیئے گئے تھے اسکول اور گھر کے درمیان بڑھی ہوئی دوری کی وجہ سے مابعد اسکول کی سرگرمیوں میں حصہ نہیں لے پا رہے تھے۔

مقامی برادریوں میں بشمول فٹنس سینٹرز اور سنیما کے کھیل اور تفریح کی متعدد سہولیات دستیاب تھیں۔ بہت سے بچے مفت یا رعایتی شرح پر انہیں استعمال کرتے تھے۔ کھیل اور سماجی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے ان مواقع نے بچوں کی بہتری اور دوستی کو فروغ دیا۔ سماجی خدمات کے کارکنان نے مقامی برادریوں میں یگانگت کو فروغ دینے کے لئے کھیل اور جسمانی سرگرمیوں کا بھی استعمال کیا، مثال کے طور پر، اسٹریتھ کلائیڈ پولیس کے ذریعہ منظم کی گئی باسکٹ بال کی سرگرمیاں۔

بچوں کو عوامی پارک اور کھیل کی جگہوں تک رسائی حاصل تھی۔ تاہم زیادہ چھوٹے بچوں کے لئے بسا اوقات ان کے گھر کے قریب باہر محفوظ اور مناسب کھیل کے مقامات اور آلات کی کمی تھی۔ رضاکار تنظیمیں بچوں کو کھیل اور فرصت کے اوقات کی سرگرمیوں جیسے پڑھنا، آرٹ ورک اور فٹبال کے لئے مواقع فراہم کرتی تھیں۔ پرنسس ٹرسٹ فورسیزنس پروجیکٹ [Prince's Trust Four Seasons Project] نے بچوں کے لئے بہت مشکل بیرونی سرگرمیوں کا نظم کیا جس میں کشتی رانی، چڑھائی، گھاٹی میں چلنا اور پہاڑوں پر موٹر سائیکل چلانا شامل تھے۔

خدمات سے منسلکہ کارکنان نے بچوں کا **احترام** کرنے کے لئے اچھی طرح کام کیا اور ان کے لئے مواقع فراہم کئے کہ وہ مناسب **ذمے داریاں** اٹھا سکیں۔ گلیسگو سٹی کونسل کی ثقافتی اور فرصت کے اوقات کی خدمات نے دوسرے شرکاء کار سے مل کر اس بات کی یقین دہانی میں کامیابی حاصل کی کہ بچوں کو دوست بنانے اور مہارتیں سیکھنے کے مواقع حاصل تھے۔ اس چیز نے پناہ کے متلاشی افراد کے بچوں کو برادریوں میں ضم ہونے میں مدد دی۔ ثقافتی اور فرصت کے اوقات کی

خدمات نے پرائمری کی عمر کے بچوں کے لئے کڈز کارڈ [Kidz Card] اور نوجوانوں کے لئے گلیسگو ینگ اسکاٹ کارڈ [Glasgow Young Scot card] کو بھی مؤثر طریقے سے فروغ دیا۔ اس نے بچوں کو دوکانوں اور فرصت کے اوقات کی سہولیات میں رعایتی شرح سے فائدہ اٹھانے کا اہل بنایا۔ انہوں نے تعطیلات کی سرگرمیوں اور متعدد معلومات اور صلاح کی خدمات کا بھی استعمال کیا۔ کارڈ کی اسکیموں نے بچوں کو اہم مواقع فراہم کئے کہ وہ خود کو قابل قبول اور مقامی شہریوں کی حیثیت سے ذمے دار محسوس کریں۔

کار خیر : ینگ سروائیورز – مستقبل کی جماعت کی سمت قدم [Young Survivors – Steps to the Future Group]   *بگ اسٹیپ (گلیسگو کمیونٹی پلاننگ لمٹیڈ [Big Step (Glasgow Community Planning Ltd)] گلیسگو سٹی کونسل کے رہائشی اور حقوق اطفال سے متعلقہ خدمات کے ساتھ شراکت میں ایک ایسی جماعت کو تعاون دیتی ہے جہاں بچے ملتے اور اپنے تجربات ایک دوسرے کے ساتھ بانٹتے ہیں اور بشمول مشاورتی واقعات میں شرکت کرنے کے مختلف سرگرمیوں میں شامل ہوتے ہیں۔ اس جماعت سے وابستہ عملہ کے کام نے کمسن افراد کے اعتماد کو بڑھانے میں مدد دی۔ عملہ نے جماعت کو اچھی طرح تعاون دیا اور مزید عزت نفس اور احساس ذمے داری پیدا کرنے کے لئے بچوں کی ہمت افزائی کی۔ اس جماعت کے کارکنان نے تنہا رہنے والے بچوں کے لئے ایک شاندار استقبالیہ پیک کا خاکہ تیار کیا اور پیش کیا۔ استقبالیہ پیک کے مالی اخراجات بگ اسٹیپ اور اسکاٹش رفیوجی کونسل[Scottish Refugee Council]* نے برداشت کئے۔ بچوں نے اس تجربے سے فائدہ اٹھایا اور کہا کہ وہ کہیں زیادہ پر اعتماد محسوس کر رہے تھے۔

اسکولوں میں تعلیمی عملہ بچوں کی ثقافتی شناخت میں دلچسپی رکھتا تھا اور مستعدی کے ساتھ اس کے فروغ میں تعاون دیتا تھا۔ بچوں کے ساتھ احترام کا برتاؤ کیا جاتا تھا اور وہ ذمے داریاں اٹھانے کے لئے ان کی ہمت افزائی کرتے تھے۔ بہت سے بچوں نے اسکول کے عریف اور معاون کا کردار نبھایا۔ کچھ کو ان کی کامیابی اور قائدانہ صلاحیت کی بنا پر انعامات دیئے گئے۔ ایک طالب علم کو ینگ اسکاٹ آف دی ایئر [Young Scot of the Year] کا ایوارڈ دیا گیا۔ 'گلیسگو گرلز' [‘Glasgow Girls’] جنہوں نے قانون ہجرت میں ترمیم کے لئے مہم چلائی، اپنی سرگرمیوں کے لئے قومی ایوارڈ جیتا۔

خدمات سے منسلکہ عملہ نے گلیسگو ترجمہ و ترجمانی خدمت (GTIS) کا بہت اچھا استعمال کیا۔ ترجمان، جو تقریبا مطلوبہ ساری زبانوں کا احاطہ کرتے تھے، بہ آسانی اور فی الفور مہیا کئے جاتے تھے۔ اس چیز سے یہ بات یقینی ہو جاتی تھی کہ بچے اور والدین کو مؤثر انداز میں معاملات اور ملاقاتوں میں شامل کیا جائے گا۔ تاہم خدمات سے منسلکہ عملہ ہمیشہ اس چیز کو یقینی نہیں بنا پاتا تھا کہ بچوں کو ضرورت کے وقت ترجمان مہیا کئے جائیں۔ اس میں بچوں کو وہ مسائل سمجھانے میں بھی مدد دینا شامل تھا جو شعبۂ طب کے امتحانات یا اسکول میں اصولی مسائل سے متعلق تھے۔ کچھ بچوں کو وہاں بھی اپنے والدین کے ترجمان کے طور پر استعمال کیا گیا تھا جہاں ایسا کرنا مناسب نہیں تھا، جیسے بہت زیادہ شخصی معاملات کا ترجمہ کرنا۔ عموما وہاں سادہ انگریزی زبان اور دیگر زبانوں میں معلومات کے مزید ایسے متنوں کی ضرورت تھی جنہیں بچے بہ آسانی استعمال کرسکیں۔

بچوں کو **شامل** کرنے میں خدمات سے منسلکہ افراد نے بہتر کام انجام دیا، جن میں سے بیشتر محسوس کرتے تھے کہ ان کا تعلق گلیسگو کی مقامی برادریوں سے ہے۔ بچوں کی دوستیاں اور احساس تعلق ان کے لئے اہمیت رکھتے تھے۔ بچے اور والدین باہم مربوط تھے اور برادریوں میں شریک ہوتے تھے۔ مقامی لوگوں نے، جو دوست اور پڑوسی تھے، اسی طرح وہ لوگ جو منظم کارروائیوں اور اعتقادی جماعتوں سے تعلق رکھتے تھے، عملی اور جذباتی تعاون فراہم کیا اور ان کی شمولیت کو فروغ دیا۔ تاہم کم آمدنی اور ملازمت سے برطرفی نے خاندانوں کے احساس شمولیت اور وسیع تر برادری سے متعلق ہونے کے ان کے احساس کو متاثر کیا۔ بچوں اور ان کے خاندان والوں کے لئے ہاؤسنگ میں تبدیلی نے، جو NASS کے ذریعہ جدید ہاؤسنگ کے مہیا کرنے والے کے تعارف کے نتیجے میں سامنے آیا، ان بچوں کے لئے برادریوں اور اسکول سے متعلق ہونے کے ان کے احساس کو ٹھیس پہنچایا۔ GASSP نے ان تبدیلیوں کی وجہ سے متاثر ہونے والے خاندانوں کی خلل اندازی کو کم کرنے کے لئے اپنے شرکاء کار کے ساتھ مل کر سخت محنت کی۔

اسکول کے عملہ نے پناہ کے متلاشی افراد کے بچوں کو شامل کرنے کے لئے بخوبی کام کیا۔ تنوع اور مشاورت اور دوست بنانے کی اسکیموں کی تقریبات نے شمولیت کو کامیابی کے ساتھ تعاون دیا۔ عملہ افراد کی حیثیت سے بچوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا تھا، اور انگریزی زبان کو سیکھنے کے تعلق سے ملنے والی مدد نے بچوں کے احساس شمولیت اور دیگر بالغان اور بچوں کے ساتھ ملنے جلنے میں تعاون دیا۔ عملہ اور بہت سے دیگر طلبا نے اس تنوع اور تعلیم کے عہد کا خیر مقدم کیا جو پناہ کے متلاشی افراد کے بچے اسکول میں لائے تھے۔ ماقبل اسکول کی خدمات نے بھی کامیابی کے ساتھ شمولیت کو فروغ دیا اور بچوں کی ہمت افزائی کی کہ وہ پورے طور پر نرسریوں میں شامل ہوسکیں۔ انیس لینڈ کالج [Anniesland College] نو عمر افراد کو شامل کرنے میں بہت بہتر ثابت ہوا۔

کار خیر : انیس لینڈ کالج

انیس لینڈ کالج کا عملہ تنہا رہنے والے بچوں کی انفرادی ضروریات کی اس وقت تشخیص کرتا تھا جب وہ داخلہ لیتے تھے۔ ایسا دو انفرادی انٹرویو کے ذریعہ کیا جاتا تھا، جس میں شخصی اور سماجی ضرورتوں سے متعلق گفتگو ہوتی تھی۔ بس پاس اور دوپہر کے کھانے کے لئے پیسے فراہم کرکے کالج عملی تعاون پیش کرتا تھا تاکہ بچوں کو اسکول میں حاضری دینے میں مدد دی جاسکے۔ ہر کلاس کے اخیر میں عملہ بچوں کے لئے وقت مختص کرتا تھا تاکہ وہ بہ وقت ضرورت صلاح اور تعاون لے سکیں۔ تنہا رہنے والے بچوں نے اس طریقے سے استفادہ کیا اور خود کو کالج میں بخوبی مربوط محسوس کیا، سماجی تعلقات بنائے اور عملہ کے ساتھ مثبت رشتے قائم کئے۔ ایک کمسن فرد نے کہا: 'عملہ صرف استاذ ہی نہیں ہے، وہ بلاشبہ آپ کے بارے میں فکر مند رہتا ہے۔ آپ ان سے بات کر سکتے ہیں۔ وہ آپ کے لئے ہر ممکن کوشش کرتے ہیں'۔

برادری کے اندر انضمام کے نیٹ ورک اور تعاون جیسے اعتقادی جماعتیں اور رضاکار شعبے کی خدمات ان علاقوں میں فروغ دی گئی ہیں جہاں پناہ کے متلاشی افراد رہتے ہیں۔ خاندانوں نے ان امدادوں کا استعمال کیا، دوستوں اور برادری سے تعلقات کا اپنا ایک غیر رسمی نیٹ ورک بنایا اور خود ہی نئے آنے والوں کا خیر مقدم کیا۔ تاہم سماج مخالف رویہ اور نسلی ایذا رسانی کے تئیں خاندانوں کے تجربات نے برادری میں ان کے احساس شمولیت کو متاثر کیا۔ بچے اور والدین

مخدرات اور الکحل کے غلط استعمال، سماج مخالف رویے اور مقامی برادریوں میں تباہی کی سطح کے بارے میں فکرمند تھے۔ تقریبا سارے ہی بچوں اور والدین نے بتایا کہ انہوں نے اپنی برادریوں میں نسلی ایذا رسانی کا تجربہ کیا تھا جس میں گالی گلوچ سے لے کر جسمانی حملے تک شامل تھے۔ بچے اس نسلی ایذا رسانی کو جس کا تجربہ وہ دیگر بچوں یا بالغان کی طرف سے کرتے تھے فکرمندی کا ایک سبب سمجھتے تھے۔ نسلی ایذا رسانی کا خوف بشمول اس معاملے کے کہ وہ اپنی برادریوں میں کس حد تک محفوظ ہیں بچوں اور والدین کو متاثر کرتا تھا۔ اس حال میں بھی کہ وہاں بہتر تعاون دستیاب تھا اور بہت سے معاملات میں پناہ کے متلاشی افراد اور مقامی برادریوں میں رہنے والے افراد کے مابین سماجی انصاف کے تئیں ایک مشترک احساس پائے جانے کے باوجود پناہ کے متلاشی افراد اور ان کے خاندانوں کی روز مرہ زندگیوں پر نسلی ایذا رسانی کا ایک اثر تھا۔

کار خیر : این سی ایچ ینگ رفیوجی بیفرینڈنگ پروجیکٹ [NCH Young Refugee Befriending Project] *اس منصوبے نے 16 سے 25 سال کے بیچ کی عمر کے تنہا رہنے والے بچوں اور کمسن افراد کو دوست بنانے کے لئے رضاکاروں کی بھرتی کی اور انہیں تربیت دی۔ مختلف خدمات کی طرف سے پیشہ ور افراد نے بچوں اور کمسن افراد کو منصوبے تک پہنچایا اور انہیں دوست بننے والے ایک فرد سے ملایا۔ وہ کمسن فرد اور دوست بننے والا شخص برابر ملتے اور سماجی سرگرمیوں میں شریک ہوتے۔ وہ بچے اور کمسن افراد جنہوں نے پروجیکٹ میں شرکت کی پر جوش تھے اور انہوں نے اس خدمت سے فائدہ اٹھایا۔ انہیں نئے تجربات کے لئے مواقع ملے اور انہوں نے گلیسگو کے بارے میں مزید باتیں سیکھیں۔ پروجیکٹ کے اندر شرکت کرنے والوں نے محسوس کیا کہ عملہ نے ان بحرانی حالات میں ان کی مدد کی تھی جب دوسری خدمات نے انہیں چھوڑ دیا تھا۔*

GASSP-خدمات نے والدین کے ساتھ بہتر طریقے سے کام کیا نے والدین کے ساتھ جڑنے اور تعلقات بنانے میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ اسکولوں نے والدین کو ان کے بچوں کی تعلیم اور اسکولی زندگی میں شامل کیا۔ انہیں اسکول میں ان کے بچوں کے داخلے میں شامل کیا گیا تھا، انہوں نے نصابی ورکشاپ، ہوم ورک کلبوں، والدین کے لئے مخصوص شاموں اور سماجی کھیلوں میں شرکت کی۔ والدین اسکول میں اپنے بچوں کی کامیابیوں پر نازاں تھے۔ انہوں نے اسکول میں خدمات کو بہتر بنانے کے لئے مدد کرنے کے مواقع کا مزید خیر مقدم کیا ہوتا۔

بالغان کی حیثیت سے پناہ تلاش کرنے والے والدین کو بامعاوضہ ملازمت کرنے کی اجازت نہیں تھی، تاہم وہ رضاکارانہ کام انجام دے سکتے تھے۔ خدمات نے والدین کو موقع فراہم کیا کہ وہ انگریزی کی کلاسوں، کالج کے کورسوں اور خواندگی کی کلاسوں، حساب، تخلیقی تحریر، شمار کرنے اور سلائی کے کاموں میں شرکت کرسکیں۔ ثقافتی اور فرصت کے اوقات کی خدمات نے بھی مقامی انضمام کے نیٹ ورک کو فروغ دینے کے لئے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا جس میں پناہ کے متلاشی افراد اور مقامی خدمات کے نمائندے شامل تھے۔ مقامی کتب خانوں نے پناہ کے متلاشی والدین کو قابل قدر اور بالغان سے متعلقہ سیکھنے کے مواقع فراہم کئے۔ کچھ والدین رضاکارانہ کاموں میں فعال طریقے سے شامل تھے، مثال کے طور پر میری ہل شہری صلاح بیورو [Maryhill Citizens' Advice Bureau] میں۔ کچھ لوگ اسکاٹ لینڈ میں اپنے پیشے کے بارے میں جانکاری حاصل کرنے کے لئے کام میں مشغول تھے۔

برادری کی ترقی سے وابستہ سماجی کارکنان نے پورے شہر میں فریم ورک فار ڈائیلاگ پروجیکٹ [Framework for Dialogue Project] اور انٹیگریشن نیٹ ورکس [Integration Networks] کو تعاون دیا۔ فریم ورک فار ڈائیلاگ پروجیکٹ کا نظم اسکاٹش رفیوجی کونسل اور گلیسگو سٹی کونسل کرتی تھیں اور وہ مقامی سطح پر منصوبہ بندی پر اثر انداز ہوتی تھی۔ مقامی جماعتوں میں اٹھائے اور بحث کئے جانے والے مسائل کو مرکزی پالیسی فورم کی طرف بڑھا دیا جاتا تھا۔ اسکاٹش رفیوجی کونسل [Scottish Refugee Council] رفیوجی پالیسی فورم [Refugee Policy Forum] کی بھی تائید کرتا تھا جو مستعدی کے ساتھ والدین سے جڑا ہوا تھا۔ یہ ساری جماعتیں والدین کو بامعنی اور مؤثر مواقع فراہم کرتی تھیں تاکہ وہ اپنی برادریوں میں شامل ہوسکیں۔ یگانگت کو فروغ دینے میں فعال کردار ادا کرسکیں اور اپنے خیالات کا اظہار کر سکیں۔

کار خیر : گریٹر پولاک انٹیگریشن نیٹ ورک – ایک دوسرے کو سمجھنا
[Greater Pollok Integration Network – Understanding Each Other]

اس منصوبے کو گلیسگو سٹی کونسل، اسکاٹش رفیوجی کونسل اور اسٹریتھ کلائیڈ پولیس کی تائید حاصل تھی۔ اس کا مقصد پناہ گزینوں اور پناہ کے متلاشی افراد کی منفی تصویر کا خاتمہ کرنا اور برادریوں کے مابین افہام و تفہیم کو فروغ دینا تھا۔ پناہ کے متلاشی رضاکاروں نے پرائمری اسکولوں کا دورہ کیا اور بچوں سے اپنا ملک چھوڑنے کے تئیں ان کے تجربات اور اسکاٹ لینڈ میں رہنے کے تعلق سے گفتگو کی۔ بچوں کی طرف سے مثبت رد عمل ظاہر ہوا اور اساتذہ نے اقدامات کا خیر مقدم کیا۔ ان رضاکاروں نے جو خود بھی والدین تھے پایا کہ انہوں نے برادری کے اندر بچوں سے تعلقات بنا لئے ہیں اور اسکیم کے توسط سے اپنی خود اعتمادی کو بڑھا لیا ہے۔ گریٹر پولاک انٹیگریشن نیٹ ورک کی طرف سے ان کے کاموں کے بارے میں عملہ اور رضاکاروں نے ایک معاون کتابچہ پیش کیا تھا۔

والدین صحت سے متعلقہ متعدد خدمات کا برابر استعمال کرتے تھے اور انہوں نے عموما عملے کو معاون پایا تھا۔ سماجی کام سے متعلقہ خدمات نے والدین کو حقوق فلاح و بہبود سے متعلقہ ایک اچھی خدمت فراہم کی تھی۔ جہاں ایک طرف والدین نے خدمات کے تئیں اعلی درجے کے اطمینان کا اظہار کیا، وہیں ان کا احساس تھا کہ خدمات فراہم کرنے والے کچھ نمایاں افراد ہمیشہ ان کے حالات کو مکمل طور پر نہیں سمجھتے تھے۔

4. بچوں اور کمسن افراد کے لئے خدمات کی فراہمی کس حد تک بہتر ہے؟

پناہ کے متلاشی افراد کے بچوں کے لئے خدمات کی فراہمی بہتر تھی۔ گلیسگو سٹی کونسل، این ایچ ایس گریٹر گلیسگو [NHS Greater Glasgow] اور کلائیڈ صحت بورڈ [Clyde Health Board]، اسٹریتھ کلائیڈ پولیس، [Strathclyde Police]، اسکاٹش چلڈرنز رپورٹر ایڈمنسٹریشن [Scottish Children's Reporter Administration (SCRA)] اور رضاکارخدمات نے بڑے پیمانے کی خدمات شروع کی تھیں۔ عملہ بچوں سے آگاہ تھا اور اچھے انداز میں ان کی ضروریات کی تکمیل کرتا تھا۔ تنہا رہنے والے پناہ کے متلاشی بچوں کو تشخیص یا نگہداشت کا منصوبہ یا کسی نامزد پیشہ ور شخص سے مناسب رابطہ ہمیشہ حاصل نہیں ہوتا تھا۔ قومی خدمت برائے متلاشیان پناہ [National Asylum Seekers Service (NASS)] سے معاہدے کی شروعات سے لے کر خدمات قابل لحاظ حد تک بہتر ہوئی تھیں، لیکن بہتری کے تئیں شراکت کا کافی حد تک مضبوط طریقہ ابھی فروغ نہیں پاسکا تھا۔

بچوں کی ضروریات کا علم اور ان کے بارے میں دوسرے سے بات کرنے کا عمل بہتر تھا۔ خدمات سے منسلکہ عملہ بچوں کو بخوبی جانتا اور ان کی ضروریات کو سمجھتا تھا اور اس نے ان کی ضرورتوں کے بارے میں دوسروں کو مؤثر انداز میں بتانے کے لئے محنت کی تھی۔ تاہم اساتذہ بچوں کی انفرادی صحت کے مسائل کے بارے میں برابر معلومات نہیں رکھتے تھے اور اسکول کی نرسیں عموما معلومات بانٹنے کے عمل میں شریک نہیں کی جاتی تھیں۔

وہ عملہ جو پناہ کے متلاشی افراد کے بچوں کی بڑی تعداد کے ساتھ کام کرتا تھا، اس نے تجربے کے ذریعہ اسکاٹ لینڈ میں ان کے قیام کے دوران ان کی ضرورتوں کو سمجھنے اور ان کا مناسب انداز سے جواب دینے کی صلاحیت پیدا کر لی تھی۔ ایک اضافی زبان کی حیثیت سے انگریزی کے اساتذہ بچوں کو انفرادی طور پر جانتے تھے اور اس معلومات کو دوسرے پیشہ ور افراد کے سامنے رکھنے میں ماہر تھے۔ مجموعی طور پر، بچوں کی ضرورتیں اس وقت زیادہ مؤثر انداز میں پوری ہوتی تھیں جب پیشہ ور افراد ان ضرورتوں کی شناخت کے لئے ایک ساتھ آتے تھے اور ان کو اگلے مراحل میں تعاون دینے کے لئے منصوبہ بندی کرتے تھے۔ تاہم، جہاں رفتار اور دعویٔ پناہ کا نتیجہ سست اور غیر واضح ہوتا تھا، یا جہاں انکار کر دیا جاتا تھا، وہاں بچوں کے لئے دور رس منصوبہ بندی اور بھی مشکل ہوتی تھی۔ قانون مہاجرت نے بچوں کے لئے ملازمت اور آگے کی نیز اعلی تعلیم کے مواقع محدود کر دیئے تھے۔

اساتذہ، تعلیم کے ماہرین نفسیات اور سماجی خدمت گاروں کے لئے ان بچوں کے ساتھ تعلقات استوار کرنا اور بات کرنا جنہیں اضافی تعاون کی ضرورت تھی ایک پیچیدہ مسئلہ تھا۔ سماجی کام سے وابستہ خدمات کا عملہ ان تنہا رہنے والے بچوں کی ضرورتوں کی مناسب تشخیص ہمیشہ نہیں کر پاتا تھا جو پناہ کے متلاشی اور 16 سے 18 سال کے درمیان کی عمر کے تھے۔ ان بچوں کا سماجی کام سے وابستہ خدمات کے عملہ سے ہمیشہ با معنی رابطہ نہیں ہو پاتا تھا کہ ان کی ضروریات کی تکمیل ہوسکے۔ تعلیمی ماہرین نفسیات اور اساتذہ اضافی تعاون کی ضرورت محسوس کرتے ہوئے بچوں کے سیکھنے کی ضروریات کی شناخت اور تشخیص کو مشکل پا رہے تھے، بالخصوص ان کے ضمن میں جن کو انگریزی زبان کی محدود معلومات تھی۔

عملہ عموما بچوں کے ثقافتی فرق اور ضروریات کے تئیں حساس تھا۔ صحت کے معائنہ کار تربیت اولاد کی مختلف اقسام کے بارے میں مستعد تھے۔ تعلیمی عملہ شاگردوں اور طلبا کی ضرورتوں اور ان کی سیکھنے کی صلاحیت پر ذہنی دباؤ کے اثر سے آگاہ تھے۔ ان بچوں کی ضرورتوں کو جو غم و اندوہ اور ذہنی صدمے سے دو چار ہوئے تھے فی الفور سمجھا گیا تھا اور تخصیصی خدمات کی طرف بھیجا گیا تھا۔

بچوں کی ضروریات کی تکمیل کے لئے خدمات کی فراہمی بہتر تھی۔ مشکلات کے مقامی حل میں اچھی ترقی ہوئی تھی۔ اسٹریتھ کلائیڈ پولیس نے کمیونٹی پولیسنگ افسران [Community Policing Officers] تعینات کر دیئے تھے تاکہ مقامی برادریوں کو امداد دی جاسکے۔ رضاکار شعبے نے برادریوں پر مبنی تھوڑے سے اقدامات مہیا کئے تھے، جن میں چرچوں میں قائم جماعتیں بھی شامل تھیں۔ مؤثر میل ملاپ کو فروغ دینے کے لئے GTIS نے پیشہ ور افراد، بچوں اور خاندانوں کو بہت مؤثر خدمت فراہم کی تھی۔

متعدد کتابچے اور معلومات مثلا 'گلیسگو میں خوش آمدید' ['Welcome to Glasgow'] پیک مختلف زبانوں میں پیش کئے گئے تھے۔ بہت زیادہ فائدہ مند کتابچہ 'دوا کیسے استعمال کریں' ['How to take medicine'] کا متعدد زبانوں میں ترجمہ کرایا گیا تھا۔ تاہم کچھ خدمات کے پاس اپنی معلومات کے مناسب ترجمے نہیں تھے۔ کسی اسپتال میں پہلی ملاقات سے متعلق نظام صرف انگریزی زبان میں دستیاب تھا اور شاید اسی وجہ سے کچھ لوگ ملاقات نہ کرسکے تھے۔ پیشہ ور افراد جیسے سماجی کارکن یا طبی ماہر نفسیات کے کردار اور ذمے داریوں کے بارے میں معلومات دستیاب نہیں تھیں۔ یہ چیز بالخصوص اس وقت اہم تھی جب خاندانوں کا ان پیشہ ور افراد کے ساتھ کوئی سابقہ تجربہ نہیں تھا۔

عملہ شراکت میں مؤثر طریقے سے مقامی طور پر خدمات فراہم کرنے کا کام کرتا تھا۔ صحت کے معائنہ کار، اسکول کے اندر اساتذہ، بے گھر لوگوں کی جماعت اور رضاکار شعبہ کی وقف کردہ خدمات پناہ کے متلاشی افراد کے بچوں اور ان کے والدین کے ساتھ کام کرنے کی اچھی سمجھ رکھتے تھے۔ سماجی خدمات کا عملہ تنہا رہنے والے پناہ کے متلاشی بچوں کے ساتھ کام کرنے کے لئے معاون طریقوں کو فروغ دے رہا تھا۔ کچھ منتظم اور سماجی خدمات میں کام کرنے والا عملہ متذبذب تھا کہ آیا پناہ کے متلاشی افراد کے بچوں اور پناہ کے متلاشی تنہا بچوں کو دوسرے بچوں کی طرح چلڈرنز رپورٹر کے حوالے کیا جائے۔ جب بچے چلڈرنز رپورٹر کے حوالے کئے جاتے تھے، تو متعدد مناسب کارروائیاں انجام دی جاتی تھیں۔ چلڈرنز رپورٹرز پناہ کے متلاشی افراد کے بچوں کے لئے اسکاٹش اور مملکت متحدہ کے قانون کے مابین پائے جانے والے پیچیدہ رشتے کے بارے میں ہمیشہ واضح نہیں ہو پاتے تھے۔

مجموعی طور پر پناہ کے متلاشی افراد کے بچوں کے لئے خدمات کی ترقی کا عمل مناسب تھا۔ پناہ کے متلاشی افراد کو رہائش فراہم کرنے کے لئے NASS کے ساتھ گلیسگو کے معاہدے کے بعد سے پناہ کے متلاشی افراد کے بچوں کی ضروریات کی تکمیل کے لئے ہمہ گیر خدمات کی صلاحیت میں بہتری آئی تھی۔ بچوں اور والدین کی ضروریات کی تکمیل کے لئے تخصیصی خدمات کو بالخصوص GTIS اور GASSP میں ترقی دی گئی تھی۔ گلیسگو کی خدمات نے پناہ کے متلاشی افراد کے بچوں کے ساتھ کام کرنے کے لئے متعدد ایوارڈ جیتے تھے۔

تاہم، خدمات کی تشخیص کرنے اور انہیں بہتر بنانے کے لئے شراکت کا کوئی اچھا طریقہ موجود نہیں تھا۔ تمام خدمات تشخیص اور معیاری یقین دہانی کے لئے کوئی ٹھوس نظم نہیں رکھتی تھیں تاہم کچھ انفرادی خدمات، بشمول تعلیم، اچھے نظم کی حامل تھیں۔ GTIS اپنی کارکردگی پر نظر ثانی کرتی تھی اور مستقبل کی ضروریات کی پیش گوئی اور منصوبہ بندی کے لئے انتظامی معلومات کا استعمال کرتی تھی۔ انٹر ایجنسی گروپ متعدد شراکت داروں کو شامل کرتی تھی جس میں رضاکار شعبہ، اسٹریتھ کلائیڈ پولیس، تعلیمی خدمات اور سماجی کام سے وابستہ خدمات شامل تھیں۔ کچھ انٹر ایجنسی گروپ جیسے پناہ کے متلاشی تنہا بچوں کا گروپ، ہم آہنگی پیدا کرنے اور خدمات کو بہتر بنانے کے لئے مؤثر انداز میں عمل کرتے تھے۔ ایکشن فار ٹریننگ اینڈ لرننگ فار اسیلیوم سیکرز [Action for Training and Learning for Asylum Seekers (ATLAS)] نے والدین کے ساتھ نئے کام کا اندازہ لگانے اور تعاون کرنے کے لئے یورپی اتحاد فنڈ تک رسائی حاصل کی تھی۔

5. پناہ کے متلاشی افراد کے بچوں کے لئے خدمات کا انتظام کس حد تک بہتر ہے؟

تمام خدمات سے متعلقہ عملہ پناہ کے متلاشی افراد کے بچوں کی ضروریات کی تکمیل کے لئے باہم کام کرتا تھا۔ شرکاء کے درمیان اس بات کی یقین دہانی کے لئے ہمیشہ معقول منصوبہ بندی نہیں پائی جاتی تھی تا کہ ابتدائی امداد کے خاتمہ کے بعد اقدامات جاری رہیں۔ عملہ مؤثر انداز میں تعینات کیا جاتا تھا اور جماعتیں ایک ساتھ مل کر کام کرتی تھیں۔ جہاں تجربے کے ذریعہ عملہ نے پناہ کے متلاشی افراد کے بچوں کے ساتھ کام کرنے کی معلومات حاصل کر لی تھی، وہیں زیادہ بہتر تربیت اور اصلاح کی ضرورت تھی۔ خدمات کی انجام دہی میں عملہ کو تعاون فراہم کرنے کے لئے انتظامی معلومات کا استعمال محدود تھا۔ پالیسی کی اصلاح اور منصوبہ بندی میں شرکت کرنے کے لئے بچوں کے پاس کچھ بہترین مواقع تھے لیکن یہ چیز تمام خدمات میں ابھی نہیں پائی جاتی تھی۔

پالیسی بنانے اور منصوبہ بندی کرنے میں بچوں، کمسن افراد اور والدین کی شمولیت کے لئے انتظامات مناسب تھے۔ کچھ خدمات کے پاس شرکت اور شمولیت کو تعاون دینے کے لئے مستحکم انتظامات تھے۔ برادری کے فروغ سے متعلقہ سماجی کارکنان نے مقامی اور برادری پر مبنی ترقیوں کو تعاون دیا جس سے انضمام کو فروغ حاصل ہوا، مثال کے طور پر کرین ہل ویمنز گروپ [Cranhill Women's Group]۔ انٹیگریشن نیٹ ورک اور فریم ورک فار ڈائیلاگ گروپ نے شہر میں والدین کو مساوی شراکت دار کی حیثیت سے شامل کرنے کے لئے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔

اسٹریتھ کلائیڈ پولیس نے اپنی مساوات اور تنوع کی حکمت عملی اور مساوات نسل کی حکمت عملی کی موافقت میں مراجعہ کے لئے متعدد طریقے عمل میں لائے۔ شہر کے شمال میں برادری سے مراجعہ کے پینل تھے۔ بچوں اور والدین سے مراجعہ کا عمل اسٹریتھ کلائیڈ پولیس کی نوجوانوں سے متعلقہ حکمت عملی کا حصہ تھا۔ NHS گریٹر گلیسگو صحت بورڈ نے 2003 میں خاندانوں کے ساتھ مراجعہ کا عمل انجام دیا تھا، 'برادریوں کی باتوں کو سننا: صحت کے میدان میں لوگوں کو شامل کرنا' ['Listening to Communities: Involving People in Health']۔ GASSP کا رابطہ کار برائے صحت والدین سے برابر مراجعہ کرتا تھا۔ پناہ کے متلاشی افراد

کے بچوں کی اسکولوں اور گلیسگو کے طلبا کی وسیع تر کونسل میں اچھی نمائندگی کی جاتی تھی۔ دی ینگ سروائیورز – مستقبل کی جماعت کی سمت قدم نے قومی سطح کی پالیسی کے مسائل کی بحث میں شرکت کی تھی، جہاں وہ بچوں کے کمشنر اور ڈپٹی جسٹس منسٹر [Deputy Justice Minister] سے ملے تھے۔

تمام خدمات کے پاس پالیسی بنانے میں بچوں اور والدین کی شمولیت اور ان سے مراجعہ کے تعلق سے کوئی عام حکمت عملی موجود نہیں تھی۔ ابھی یہ بات واضح نہیں تھی کہ بچوں کی منصوبہ بندی کا حال فی الحال متعارف کرایا گیا ڈھانچہ بچوں اور والدین کو حکمت عملی سے متعلقہ یا عملی منصوبہ بندی میں کس طرح شامل کرے گا۔ بے گھر لوگوں سے متعلقہ خدمات کی تنظیم نو اور مناسب رہائش کی فراہمی کے مسئلہ پر تنہا رہنے والے بچوں کے ساتھ مراجعہ نہیں کیا گیا تھا۔ صحت سے جڑے ہوئے عملہ نے اپنی طرف سے پیش کی جانے والی خدمات کے بارے میں پناہ کے متلاشی افراد کے بچوں اور ان کے والدین سے معمول کا مراجعہ نہیں کیا تھا۔

عملہ کی تعیناتی اور جماعتی کام بہتر تھا۔ عملہ اپنے کردار اور خدمات کی فراہمی کے لئے ایک ساتھ کام کرنے کی ضرورت کو سمجھتا تھا۔ بچوں اور والدین کے ساتھ کام کرنے کے لئے انہیں پورا تعاون دیا جاتا تھا اور وہ اپنی تنظیم کے اندر خیالات یا تشویش کا اظہار کر سکتے تھے۔ عملہ کی کچھ جماعتیں تنظیمی تبدیلی کی وجہ سے منفی طور پر متاثر ہوئی تھیں، مثال کے طور پر، بے گھر لوگوں سے متعلقہ وہ جماعت جو پناہ کے متلاشی تنہا بچوں کے ساتھ کام کرتی تھی حال ہی میں مختصر سی نوٹس پر دوسری جگہ منتقل کر دی گئی تھی۔

تمام خدمات کے اندر عملہ کو مؤثر انداز میں تعینات کیا گیا تھا۔ GASSP کے پاس تعلیم، صحت ہاؤسنگ اور سماجی کام کے میدان سے تعلق رکھنے والے تجربہ کار عملہ کی متعدد الاطراف انتظامی امور کی جماعت تھی جو بچوں اور والدین کی ضروریات کی تکمیل کے لئے باہم مل کر بخوبی کام کرتی تھی۔ اس منصوبے نے ایسے پروجیکٹ افسران کی توسیع اور شمولیت کی تھی جو مختلف زبانیں بولتے تھے۔ جب کہ اضافی زبان کی حیثیت سے انگریزی کے اساتذہ کو اسکول میں قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا، ان کی تعیناتی کی معقولیت کو اچھی طرح سمجھا نہیں جاتا تھا۔ تعیناتی کی نظر ثانی کا حکم دیا گیا تھا اور اس پر تعلیمی خدمت کے سینئر منتظمین کے ذریعہ غور و خوض کیا گیا تھا۔ اسٹریتھ کلائیڈ پولیس کے پاس مستعد عملہ کی ایک اچھی تعداد پائی جاتی تھی۔ اس میں تنوع سے متعلق افسران، پناہ سے متعلق افسر، کچھ اسکولوں میں کیمپس افسران اور برادری سے متعلقہ پولیس افسران شامل تھے۔

مجموعی طور پر ساری خدمات میں عملہ کی تربیت و ترقی مناسب تھی۔ معاون تربیت اسکاٹش رفیوجی کونسل کے ذریعہ فراہم کی گئی تھی۔ تعلیم سے متعلقہ خدمات دو لسانی تعلیم پر اچھی تربیت اور پیشہ ورانہ ترقی کو جاری رکھنے [Continuing Professional Development (CPD)] کے لئے مواقع فراہم کرتی تھیں۔ کچھ خدمات مستقبل کے لئے پناہ کے متلاشی افراد کے ساتھ کام کرنے کی تربیت دینے کا منصوبہ بنا رہی تھیں، مثال کے طور پر، جدید تخصیصی سینئر تعلیمی ماہر نفسیات تربیت کی فراہمی کو شامل کرے گی۔ جب درخواست کی جاتی تو ساری خدمات پناہ کے متلاشی افراد کے بچوں کے ساتھ کام کرنے کے تعلق سے اپنی مہارتوں کو ایک دوسرے کے ساتھ بانٹتی تھیں۔ ساری خدمات تنوع اور نسل مخالف تربیت فراہم

کرتیں، لیکن سارے عملہ نے مطلوبہ تربیت میں حصہ نہیں لیا تھا- خدمات کے عملہ کو مختلف برادریوں یا ترجمان کے ساتھ کام کرنے کے لیے کافی تربیت نہیں فراہم کی گئی تھی-

عملہ کے لیے تربیت اور سیکھنے سے متعلق مواد تیار کیا گیا تھا- اس میں دایوں کے لیے جدید آن لائن سیکھنے کا ذریعہ شامل تھا، جو پناہ کے متلاشی افراد کی صحت اور دیگر مسائل کا ایک خاکہ پیش کرتا تھا- تاہم خدمات کا عملہ خود کو ملنے والی معلومات اور ذرائع کے بارے میں ہمیشہ آگاہ نہیں ہوتا تھا- عملہ پناہ کے متلاشی افراد کے ساتھ کام کرنے کا علم براہ راست عملی تجربے سے حاصل کرتا تھا- جن لوگوں کو اہم عملی تجربہ نہیں ہوتا تھا، اور جنہوں نے تربیت نہیں لی تھی، انہیں اپنے کام میں اعتماد کم تھا-

بیشتر عملہ کو رسمی انتظامی کارروائیوں اور ہم رتبہ تعاون کی طرف سے بخوبی مدد ملتی تھی- تاہم عملہ کے بہت سے لوگ اس وقت افسردگی اور غم کا احساس کرتے تھے جب بچوں کو IND اسکاٹ لینڈ سے ہٹا دیتی تھی- جب یہ چیز پیش آئی اس وقت عملہ نے بچوں اور والدین کے تحفظ اور بہبود کے بارے میں غم کا اظہار کیا- تعلیمی خدمات اور اسکاٹش رفیوجی کونسل نے ان تجربات کے توسط سے عملہ کو زیادہ مؤثر انداز میں تعاون دینے کی ضرورت کی شناخت کی، لیکن اس ضمن میں ابھی تک کوئی کام انجام نہیں دیا گیا تھا-

خدمات کے درمیان شراکت میں کام کرنے کا طریقہ اچھا تھا- گلیسگو سٹی کونسل، NHS گریٹر گلیسگو اور کلائیڈ، اسٹریتھ کلائیڈ پولیس اور رضاکار شعبہ کے منتظمین اور عملہ نے شراکت میں کام کرنے کا اچھا طریقہ بنا لیا تھا- منتظمین اور عملہ کی طرف سے مؤثر شراکت نے پناہ کے متلاشی افراد کے بچوں کی ضروریات کی شناخت کی طرف رہنمائی کی تھی اور پھر عملی تعاون اور وسائل کی فراہمی کے ذریعہ ان کی تکمیل کی گئی تھی- مختلف خدمات کے مابین بہتر شراکت کا نتیجہ پناہ کے متلاشی افراد کی دایوں کی طرف سے مزید بہتر کارکردگی کی صورت میں سامنے آیا تھا- GTIS نے تمام خدمات کے ساتھ شراکت میں کام کیا اور بہتر طریقے سے ان کے کام کو تعاون دیا- انضمام کے نیٹ ورک نے بہتر طور پر کام کیا اور مقامی مسائل پر بحث و مباحثے اور انضمام کو تعاون دینے کے لیے ضروری اقدامات کی شناخت کے لیے ایک تعمیری فورم فراہم کیا-

بچوں سے متعلقہ خدمات کے لیے منصوبہ بندی کے ڈھانچے کے اندر، پناہ کے متلاشی افراد کے بچوں کے لیے منصوبہ بنانے والی دو جماعتیں تھیں- یہ جماعتیں شراکت داروں کی طرف سے وسیع نمائندگی کی حامل تھیں، لیکن وہاں رضاکار شعبے کی مزید شمولیت کے لیے اب بھی جگہ تھی-

ATLAS نے نئی ترقیوں اور کچھ انوکھے کام کے لیے مالی امداد کو محفوظ کر لیا تھا- اس میں انیس لینڈ کالج کے اندر ایک وسیع منصوبہ اور والدین کے لیے معلوماتی کتابچہ شامل تھے- ATLAS شراکت کے پاس رہنمائی کرنے والی ایک انٹر ایجنسی جماعت تھی اور وہ اس کام کی تشخیص کرتی تھی جسے وہ مالی تعاون دیتی تھی- رضاکار شعبہ کی خدمات اور منصوبوں کے لیے مالی امداد کے معاہدوں کی تشکیل اور رضامندی ہمیشہ واضح نہیں ہوتی تھی- اس کی وجہ سے کچھ ایسے کامیاب اقدامات جو ایک سے زائد ایجنسی کی مالی امداد اور تعاون پر منحصر تھے متاثر ہوتے تھے-

خدمات کے کام کو تعاون دینے کے لئے معلومات کے نظام مناسب تھے۔ GASSP نے ان کے کاموں کو تعاون دینے کے لئے ایک فائدہ مند ڈاٹا بیس بنا لیا تھا۔ تعلیمی خدمات نے بچوں اور اسکول میں نسلی واقعات کے حصول پر معلومات اکٹھا کی تھیں۔ نسلی واقعات معمول کے ساتھ اسٹریتھ کلائیڈ پولیس کے ذریعہ اکٹھا کئے جاتے تھے اور انہیں ضرر پذیر افراد کے ڈاٹا بیس میں ریکارڈ کیا جاتا تھا۔ اسٹریتھ کلائیڈ پولیس کے ہر حلقہ میں نسلی واقعات کا جائزہ لینے والی متعدد ایجنسی پر مبنی جماعت [Multi-Agency Racist Incident Monitoring Group (MARIM)] تھی جو مقامی خدمات میں شراکت داروں کو شامل کرتی تھی۔ تاہم، دوسری خدمات پناہ کے متلاشی افراد کے بچوں پر محدود انتظامی معلومات رکھتی تھیں۔ SCRA اور ہنگامی حالات کی اوقات کار کے علاوہ خدمت [Standby Out of Hours Service] معمول کے ساتھ اس کام پر کافی حد تک انتظامی امور سے متعلق تفصیلی معلومات نہیں جمع کرتی تھیں جو وہ پناہ کے متلاشی افراد اور پناہ کے متلاشی تنہا رہنے والے بچوں کے ساتھ انجام دیتی تھیں۔

کچھ خدمات انتظامی امور سے متعلق معلومات اکٹھا کرنے کے لئے دوسروں کے ساتھ مل کر کام کرتی تھیں جسے پھر شراکت داروں کے ساتھ بانٹا جاتا تھا۔ مثال کے طور پر، سماجی کام کی خدمت نے پناہ کے متلاشی تنہا بچوں پر معلومات جمع کی اور اسے دوسروں کے ساتھ بانٹا۔ انہوں نے پناہ کے متلاشی تنہا بچوں کے لئے قومی ڈاٹا بیس کا بھی استعمال کیا۔ تاہم انتظامی امور سے متعلقہ معلومات کے نظام تمام خدمات سے چڑے ہوئے نہیں تھے۔ خدمات انتظامی امور سے متعلقہ معلومات کا استعمال خدمات کو بہتر بنانے اور ترقی دینے کے لئے برابر نہیں کرتی تھیں۔

6. پناہ کے متلاشی افراد کے بچوں کے لئے خدمات کی قیادت کس حد تک بہتر ہے؟

خدمات کے قائدین بہتر شراکت کے عمل کا ایک مشترکہ تصور رکھتے تھے جس سے گلیسگو میں بچوں کے لئے نتائج بہتر ہوئے تھے۔ وہ تنوع کو فروغ دینے اور پناہ کے متلاشی افراد کے بچوں کی ضروریات کی تکمیل کے لئے کمربستہ تھے۔

لوگوں کی قیادت اور شراکت داریاں بہت اچھی تھیں۔ اعلی افسران اور سینئر منتظمین پناہ کے متلاشی افراد کے بچوں کے لئے حکمت عملی سے متعلقہ مستحکم مقاصد رکھتے تھے اور اعلی معیار کی خدمات فراہم کرنے کے لئے پر عزم تھے۔ مقامی حکام کے سینئر منتظمین اپنے سیاسی لیڈران کی توقعات کے بارے میں واضح خیال رکھتے تھے۔ گلیسگو سٹی کونسل، اسٹریتھ کلائیڈ پولیس، SCRA، NHS گریٹر گلیسگو اور کلائیڈ شراکت میں کام کرنے کے تئیں حکمت عملی پر مبنی مشترک تصور رکھتے تھے۔ شراکت داری کو بہتر بنانے اور حکمت عملی پر مبنی منصوبہ بندی کے لئے مربوط طریقے کے حصول کے لئے زبردست اور محکم خواہش پائی جاتی تھی، جو مؤثر ثابت ہوئی تھی۔

سیاستدانوں، اعلی افسران اور سینئر منتظمین نے انضمام اور پناہ کے متلاشی افراد کے بچوں اور والدین کے ساتھ کام کرنے کے لئے مؤثر انداز میں ایک نئے اور مثبت طریقے کی قیادت کی۔ افسران اعلی کی جماعت نے شراکت داری کی خدمات میں مستحکم قیادت فراہم کی اور خدمات کو مشترکہ طور پر انجام دینے اور بہتر بنانے کے لئے احساس ذمہ داری کو آپس میں بانٹا۔ اس جماعت میں اسٹریتھ کلائیڈ پولیس کی نمائندگی نہیں ہوتی تھی۔ سینئر منتظمین مربوط اور مؤثر طور پر ایک

دوسرے کے ساتھ کام کرتے تھے اور انضمام کے کام کو مستعدی کے ساتھ بڑھاتے تھے۔ خدمات کے معیار کو بہتر بنانے کے لئے شراکت داروں کے ذریعہ موجودہ وسائل کو مؤثر انداز میں مختص اور منظم کیا جاتا تھا۔ رضاکار شعبے کے اندر مؤثر قیادت پائی جاتی تھی۔ صدر مدرسین نے اسکولوں اور مراکز میں داخلے کے لئے مستحکم قیادت اور مثبت طریقے فراہم کئے تھے۔

اعلی افسران اور سینئر منتظمین نے بچوں کی خدمات کی منصوبہ بندی کے لئے حال ہی میں نیا ڈھانچہ تیار کیا تھا اور خدمات کی فراہمی کے لئے مشترک حدود کی طرف بڑھ رہے تھے۔ تمام خدمات میں یہ نسبتا نئے انتظامات ابھی عملہ کے ذریعہ مکمل طور پر نہیں سمجھے گئے تھے۔

7. عمل کے خاص مقامات

مجموعی طور پر، عملہ نے پناہ کے متلاشی افراد کے بچوں اور ان کے والدین کی ضروریات کی تکمیل کے مقصد سے خدمات فراہم کرنے کے لئے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ NASS کے ساتھ معاہدے کے آغاز سے پورے گلیسگو کے اندر خدمات میں ایک نمایاں ترقی ہوئی تھی۔ تعلیمی خدمات، اسٹریتھ کلائیڈ پولیس اور NHS گریٹر گلیسگو اور کلائیڈ نے موجودہ خدمات کو بہتر بنا لیا تھا اور ان کی تکمیل کے لئے اضافی وسائل فراہم کئے تھے۔ رضاکار شعبہ کے ساتھ تخصیصی خدمات کو فروغ دیا گیا تھا اور ان میں سے بہت سی خدمات نے پناہ کے متلاشی افراد کے بچوں اور ان کے والدین کو اچھے معیار کا تعاون دیا تھا۔ سماجی کام سے وابستہ خدمات نے ضرر پذیر بچوں اور پناہ کے متلاشی تنہا بچوں کو متعدد مؤثر خدمات فراہم کی تھیں۔ سینئر منتظمین اور عملہ نے تمام خدمات میں ایک ساتھ مل کر بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا اور پناہ کے متلاشی افراد کے بچوں کی ضروریات کی تکمیل کے لئے اعلی سطح کا عزم رکھتے تھے۔

خدمات میں بہتری کی فروغ دہی کے لئے گلیسگو سٹی کونسل، اسٹریتھ کلائیڈ پولیس، اسکاٹش چلڈرنز رپورٹر ایڈمنسٹریشن، NHS گریٹر گلیسگو اور کلائیڈ صحت بورڈ اور رضاکار شعبے کی تنظیمیں بہتر حالت میں ہیں۔ ایسا کرتے ہوئے انہیں چاہئے کہ درج ذیل امور انجام دیں:

- اس بات کی یقین دہانی کے لئے اقدام کریں کہ سارے مستحق بچوں کو اسکول سے قبل جز وقتی تبیت گاہ مہیا کی جائے؛
- اس بات کی یقین دہانی کرائیں کہ تنہا رہنے والے تمام بچے ایک محفوظ، پروان چڑھانے والی رہائش گاہ میں ہوں اور وہ پیشہ ور افراد سے مناسب حد تک رابطہ رکھیں؛
- خدمات، پالیسی اور حکمت عملی کے فروغ میں بچوں اور والدین کی شمولیت کو بڑھاوا دیا جائے؛
- اس بات کی یقین دہانی کرائیں کہ جملہ خدمات کا سارا عملہ مناسب طور پر تربیت یافتہ ہو اور اپنے کردار اور ذمے داریوں کی ادائیگی کے لئے اسے مدد دی جاتی ہو؛ اور
- گلیسگو کے اندر معاشرے میں پناہ کے متلاشی افراد سے بہتر تعلق کی حصولیابی کے مقصد سے معاشرے میں نسلی ایذا رسانی کے معاملے کو حل کرنے کے لئے پہلے کئے گئے کام کی بنیاد پر آگے بڑھیں۔

اسکاٹش ایگزیکٹیو کو چاہئے کہ:

- پناہ کے متلاشی بچوں کی، ڈگری کی سطح کی تعلیم حاصل کرنے کے خواہش کو پوری کرنے کے ممکنات پر غور کریں۔

8. اگلے مراحل

گلیسگو سٹی کونسل، اسٹریتھ کلائیڈ پولیس، SCRA، NHS گریٹر گلیسگو اور کلائیڈ صحت بورڈ اور رضاکار شعبے کی تنظیموں سے ایک ایسا عملی منصوبہ تیار کرنے کے لئے کہا گیا ہے جس میں اس بات کی طرف اشارہ کیا گیا ہو کہ وہ اس رپورٹ کی اہم سفارشات کو کس طرح عمل میں لائیں گے، اور یہ کہ وہ اس منصوبے کو کلیدی اسٹیک ہولڈروں کے ساتھ بانٹیں۔

نیل میک کیخنی [Neil McKechnie]
ڈائریکٹر
خدمات برائے اطفال [Services for Children]
جون 2007

9. تشخیص خدمات کے لئے استعمال کئے گئے معیار کی طرف اشارہ کرنے والے پیمانے

HM معائنہ کار جماعت نے پناہ کے متلاشی افراد کے بچوں کے لئے مختص خدمات کے مشترکہ جائزے میں تشخیص کرتے وقت معیار کی طرف اشارہ کرنے والے پیمانے کا استعمال کیا- اس جائزے میں استعمال کئے گئے معیار کی طرف اشارہ کرنے والے پیمانے ان سے منتخب کئے گئے تھے جو اکتوبر 2006 میں *'معیار کی طرف اشارہ کرنے والے پیمانوں کا استعمال کرتے ہوئے بچوں اور کمسن افراد کے لئے مختص خدمات کی تشخیص کے لئے ایک ہدایت نامہ'* *[‘A Guide for evaluating services for children and young people using quality indicators’]* کے اندر شائع کئے گئے تھے- ہم رپورٹ اور اس ضمیمہ میں ان تشخیصات کو واضح کرتے ہیں جو میزان الفاظ کے ان زمروں کا استعمال کرتے ہوئے کی گئی ہیں-

- شاندار، ایسی فراہمی جو اپنی نوعیت کی ایک نمونہ ہو
- بہت اچھا، ایسی فراہمی جو بڑی طاقتوں کے ذریعہ ممتاز ہو
- اچھا، ایسی فراہمی جو اس طرح کی بڑی طاقتوں کے ذریعہ ممتاز ہو جو واضح طور پر کمزوری سے زیادہ وزن رکھتی ہوں
- مناسب، ایسی فراہم جہاں طاقتیں کمزوریوں سے صرف زیادہ وزن رکھتی ہوں
- کمزور، ایسی فراہمی جس میں کچھ طاقتیں ہوں مگر اس میں اہم کمزوریاں پائی جاتی ہوں
- غیر اطمینان بخش، ایسی فراہمی جس کے اندر ایسی بڑی کمزوریاں پائی جاتی ہوں جن کا فی الفور علاج کرنا ضروری ہو

گلیسگو کے اندر پائی جانے والی خدمات کتنے اچھے طور پر پناہ کے متلاشی افراد کے بچوں کی ضروریات کی تکمیل کرتی ہیں؟	
2.1 بچوں اور کمسن افراد کا تاثر	اچھا
2.2 والدین اور نگہداروں کا تاثر	بہت اچھا
پناہ کے متلاشی افراد کے بچوں کے لئے خدمات کی فراہمی کتنی اچھی ہے؟	
5.1 بچوں اور کمسن افراد کی ضروریات کو جاننا اور دوسروں سے اس بارے میں بات کرنا	اچھا
5.2 ایسی خدمات کی فراہمی جو اس بات کو یقینی بنائیں کہ بچے اور کمسن افراد محفوظ، پروان چڑھتے ہوئے، صحتمند، کامیاب، فعال، قابل قدر اور ذمے دار اور شامل کئے گئے ہیں	اچھا
5.3 بچوں اور کمسن افراد کے لئے خدمات کو بہتر بنانا	مناسب
پناہ کے متلاشی افراد کے بچوں کے لئے خدمات کا نظم کتنا اچھا ہے؟	
6.2 بچوں، کمسن افراد، ان کے خاندان اور دیگر افراد کی شرکت	مناسب
7.2 عملہ کی تعیناتی	اچھا
7.3 تربیت اور عملہ کی ترقی	مناسب
8.4 معلومات سے متعلقہ نظام	مناسب
پناہ کے متلاشی افراد کے بچوں کے لئے خدمات کی قیادت کتنی اچھی ہے؟	
9.3 قیادت کرنے والے افراد اور شراکت داریوں کو ترقی دینا	بہت اچھا

10. جائزہ کی سرگرمیوں کی فہرست

منتخب ارکان کے ساتھ ملاقاتیں
منتخب ارکان
ترجمان برائے مساوات (بشمول پناہ کے متلاشی فرد کے مسائل)

مقامی حکام کے عملہ کے ساتھ انٹرویو
چیف ایگزیکٹیو
ایگزیکٹیو ڈائریکٹر (تعلیم، تربیت اور کمسن افراد)
ڈپٹی ڈائریکٹر برائے تعلیمی خدمات
ڈائریکٹر برائے سوشل ورک سروسیز
صدر کارپوریٹ پالیسی
ایجوکیشن سروسیز لیڈ افسر – پناہ کے متلاشی بچوں کے لئے تعلیم کی فراہمی
سوشل ورک سروسیز ویلفیئر بینیفٹس آفیسر
[Social Work Services Welfare Benefits Officer]
سوشل ورک سروسیز ہیڈ آف امیگریشن اینڈ ایمرجنسی سروسیز
[Social Work Services Head of Immigration and Emergency Services]
سوشل ورک سروسیز منیجر آف اسٹینڈ بائی (اوقات کار کے علاوہ) سروس
[Social Work Services Manager of Standby (Out of Hours) Service]
سوشل ورک سروسیز پریکٹس ٹیم لیڈر
[Social Work Services Practice Team Leader]
کلچر اینڈ لیزر اسٹریٹجک منیجر کلچر اینڈ اسپورٹ (سماجی تجدید)
[Culture and Leisure Strategic Manager Culture and Sport (Social Renewal)]

مقامی حکام کے عملہ کی ارتکازی جماعت
نوجوان کارکنان
[Youth Workers]
ثقافت و فرصت کے اوقات کی خدمات کے منتظمین
[Culture and Leisure Services managers]
تعلیمی ماہر نفسیات
سماجی کارکنان
کمیونٹی ڈیولپمنٹ سوشل ورکرز
[Community Development Social Workers]
سماجی کارکنان برائے ایمرجنسی سوشل ورک سروس
[Social Workers in the Emergency Social Work Service]
ان اکمپنیڈ اسیلیوم سیکنگ چلڈرن اینڈ یوتھ ہوملیسنس ٹیم
[Unaccompanied Asylum Seeking Children and Youth Homelessness Team]
سوشل ورک پریکٹس ٹیم لیڈرز
[Social Work Practice Team Leaders]
ایجوکیشن سروسیز ہیڈ آف پری فائیو/خدمات برائے نگہداشت طفل
[Education Services Head of pre five/childcare Services]
نگہداشت طفل سے متعلق حکمت عملی کا منیجر
[Childcare Strategy Manager]

گلیسگو اسیلیوم سیکرز سپورٹ پروجیکٹ کے ساتھ انٹرویو
آپریشنز منیجر
رابطہ کار برائے تعلیم
رابطہ کار برائے صحت
پروجیکٹ آفیسر

گلیسگو ترجمہ و ترجمانی خدمت کے ساتھ انٹرویو
منیجر
رابطہ کار

مقامی حکام کے بچوں کے گھروں کے دورے
کرافورڈ سینٹ چلڈرنس یونٹ

[Crawford St Children's Unit]
ہیملٹن پارک اوینیو ریزیڈنشیل یونٹ
[Hamilton Park Avenue Residential Unit]

نرسریوں اور خاندان سے متعلقہ مراکز کے دورے

اینڈرسن اسٹریٹ نرسری اسکول
لملاش [Lamlash] نرسری اسکول
روز ماؤنٹ لائف لانگ لرننگ سینٹر
سائٹ ہل [Sighthill] نرسری اسکول

پرائمری اسکولوں کے دورے

کارن وارڈرک [Carnwadric] پرائمری اسکول
سینٹ الائیسیس پرائمری اسکول
سر جون میکس ول پرائمری اسکول
سینٹ مارتھاز پرائمری اسکول
سائٹ ہل پرائمری اسکول

ثانوی درجات کے اسکولوں کے دورے

آل سینٹز سیکنڈری اسکول
کیسل ملک [Castlemilk] ہائی اسکول
کلیویڈن [Cleveden] سیکنڈری اسکول
سینٹ روچز سیکنڈری اسکول
شالینڈز [Shawlands] اکادمی

مخصوص ضروریات کے اسکول کے دورے

ایشکریگ [Ashcraig] اسکول

آگے کی تعلیم کے کالجوں کے دورے

انیس لینڈ [Anniesland] کالج
لینگ سائڈ [Langside] کالج

NHS کے عملہ کے ساتھ انٹرویو

چیف ایگزیکٹیو
ہوملیسنیس لی ایزن نرس
[Homelessness Liaison Nurse]
لی ایزن مڈوائف فار اسیلیوم سیکرز
[Liaison Midwife for Asylum Seekers]
اسیلیوم سیکر نرس کوآرڈی نیٹر
[Asylum Seeker Nurse Co-ordinator]

NHS کے عملے کی ارتکازی جماعتیں

نارتھ کمیونٹی کی صحت سے متعلقہ شراکت داری اور شعبۂ طفل و خاندان کی نفسیات کا عملہ
[North Community Health Partnership and Department of Child and Family Psychiatry staff]
دانت سے متعلقہ پیشہ ور افراد
[Dental professionals]
ماہرین امراض اطفال
[Paediatricians]
اسکول نرسیں
[School Nurses]
کمیونٹی دائیاں
[Community Midwives]
زائرین صحت
[Health Visitors]
لکڈ آفٹر چلڈرینس نرسیس
[Looked After Children’s Nurses]

NHS خدمات کے دورے
دی براؤنلی سینٹر
[The Brownlee Centre]
سی او ایم پی اے ایس ایس – اسیلیوم سیکرز اینڈ رفیوجی مینٹل ہیلتھ ڈویژن ٹیم
[COMPASS – Asylum Seekers and Refugees Mental Health Division Team]
فرن بینک میڈیکل سینٹر
[Fernbank Medical Centre]
گلین فرگ، پوسل پارک مرکز صحت
[Glenfarg, Possilpark Health Centre]
سینڈی فورڈ انیشی ایٹیو
[Sandyford Initiative]

اسٹریتھ کلائیڈ پولیس کے ساتھ انٹرویو
چیف کانسٹبل
ڈویژنل کمانڈر
چیف انسپیکٹر افسر رابطہ برائے پناہ
[Chief Inspector Asylum Liaison Officer]
سپرنٹنڈنٹ فورس ڈیورسٹی آفیسر
[Superintendent Force Diversity Officer]

اسٹریتھ کلائیڈ پولیس کی ارتکازی جماعتیں
آپریشنل انسپیکٹرز
[Operational Inspectors]
کمیونٹی پولیس افسران
[Community Police Officers]
فرنٹ لائن آفیسرز
[Front Line Officers]
ڈیورسٹی آفیسرز
[Diversity Officers]

SCRA کے ساتھ انٹرویو اور اس کی ارتکازی جماعتیں
علاقائی منتظم
بچوں کے رپورٹرز

رضاکار شعبے کی خدمات کے دورے
اسکاٹ لینڈ گروپ کا چرچ اور دار الاطفال
[Church of Scotland Group and Crèche]
YMCA ریڈ روڈ فیلٹس 28ویں منزل
[YMCA Red Road Flats Floor 28]
این سی ایچ ینگ رفیوجی بیفرنڈنگ پروجیکٹ
[NCH Young Refugee Befriending Project
پرنسس ٹرسٹ
[Prince’s Trust]
دی بگ اسٹیپ ینگ سروائیورز – مستقبل کی جماعت کی سمت قدم
[The Big Step Young Survivors – Steps to the Future Group]
وائی ایم سی اے برانسٹن کورٹ
[YMCA Branston Court]
برطانوی ریڈ کراس
[British Red Cross]
سینٹ رولوکس چرچ
[St Rollox Church]
دی کیمپس پروجیکٹ
[The Campus Project]

پناہ گزینوں کی اسکاٹش کونسل کے ساتھ انٹرویو اور ان کی ارتکازی جماعتیں

ہیڈ آف کلائنٹ سروسیز کا انٹرویو
[Interview of Head of Client Services]
رضاکار شعبہ کے نمائندوں کی ارتکازی جماعت
[Focus Group of Voluntary Sector Representatives]
پناہ گزینوں کی اسکاٹش کونسل کے عملہ کی ارتکازی جماعت
[Focus Group of Scottish Refugee Council staff]

دیگر ایجنسیوں کی ارتکازی جماعتیں

کیریئرز اسکاٹ لینڈ
[Careers Scotland]

ملاقاتوں کا مشاہدہ

کاریبو ومینز گروپ
[Karibou Woman's Group]
ایجوکیشن ٹرسٹ میٹنگ
[Education Trusts Meeting]
استقبالیہ دستی کتاب کا اجرا
[Launch of Welcome Handbook]
کوسلا الحاق برائے پناہ گزین و متلاشیان پناہ
[Cosla Refugee and Asylum Seekers Consortium]
لکڈ آفٹر اینڈ اکوموڈیٹیڈ ریویو
[Looked After and Accommodated Review]
خاکہ برائے میری ہل گفت و شنید
[Framework for Dialogue Maryhill]
گریٹر پولاک انٹیگریشن نیٹ ورک
[Greater Pollok Integration Network]
انٹر ایجنسی ان اکمپنیڈ اسیلیوم سیکنگ چلڈرن گروپ
[Interagency Unaccompanied Asylum Seeking Children Group]
ان اکمپنیڈ اسیلیوم سیکنگ چلڈرن نارتھ
[Unaccompanied Asylum Seeking Children North]
گلیسگو اسیلیوم سیکر سپورٹ پروجیکٹ سینئر مینجمنٹ ٹیم میٹنگ
[Glasgow Asylum Seeker Support Project Senior Management Team Meeting]
جماعت مہاجرت و پناہ
[Immigration and Asylum Group]
راعیانہ نگہداشت جماعت
[Pastoral Care Group]
شام والدین
[Parents Evening]

کیس فائل کا مطالعہ

چھ بچوں کی صحت، پولیس، سماجی کام اور تعلیمی ریکارڈ کا جائزہ

مہم چلانے والی جماعتوں کے نمائندوں کے ساتھ ملاقات

گلیسگو گرلز
[Glasgow Girls]
پناہ گزینوں کے خیر مقدم کے لئے گلیسگو مہم
[Glasgow Campaign to Welcome Refugees]
ہاؤسنگ پر مثبت کارروائی
[Positive Action on Housing]

آپ ہم سے کس طرح رابطہ کر سکتے ہیں؟

اگر آپ اس رپورٹ کی ایک اضافی نقل چاہیں

اس رپورٹ کی نقلیں مقامی حکام کے چیف ایگزیکٹیو اور صحت بورڈ، چیف کانسٹیبل، SCRA کے علاقائی منتظم، اسکاٹش پارلیمنٹ کے ارکان اور دیگر متعلقہ افراد اور خدمات کے پاس ارسال کی گئی ہیں۔ موجودگی کی شرط پر، مزید نقلیں (ایچ ایم نگران کار برائے تعلیم) HM Inspectorate of Education, First Floor, Denholm House, Almondvale Business Park, Almondvale Way, Livingston EH54 6GA سے یا 01506 600262 پر فون کرکے مفت حاصل کی جاسکتی ہیں۔ نقلیں ہماری ویب سائٹ www.hmie.gov.uk پر بھی دستیاب ہیں۔

اگر آپ اس جائزے کے بارے میں تبصرہ کرنے کے خواہاں ہیں

اگر آپ اس جائزے کے کسی پہلو پر تبصرہ کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو چاہئے کہ جلد از جلد (نیل میک کیچنی، ایچ ایم نگران کار برائے تعلیم میں بچوں سے متعلقہ خدمات کے ڈائریکٹر) Neil McKechnie, Director Services for Children at HM Inspectorate of Education, Denholm House, Almondvale Business Park, Almondvale Way, Livingston EH54 6GA کو لکھیں۔

شکایات سے متعلق ہمارا طریق کار

اگر آپ کے پاس اس رپورٹ سے متعلق کوئی معاملہ ہے تو آپ کو چاہئے کہ جلد از جلد (ہزل ڈیورٹ، بزنس مینجمنٹ یونٹ، ایچ ایم معائنہ کار برائے تعلیم) Hazel Dewart, Business Management Unit, HM Inspectorate of Education, Second Floor, Denholm House, Almondvale Business Park, Almondvale Way, Livingston EH54 6GA کو لکھیں۔ اس دفتر کی طرف سے شکایات سے متعلق ہمارے طریق کار کی نقل دستیاب ہے یا اسے 01506 600258 پر فون کرکے ہماری ویب سائٹ www.hmie.gov.uk سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

اگر آپ اس کارروائی سے مطمئن نہیں ہیں جو شکایات سے متعلق اپنے طریق کار کے اخیر میں ہم نے کی ہے، تو آپ اپنی شکایت اسکاٹش عوامی خدمت آمبڈزمین [Scottish Public Service Ombudsman] کی طرف بڑھا سکتے ہیں۔ SPSO مکمل طور پر آزاد ہے اور حکومت کے شعبہ جات اور ایجنسیوں کے بارے میں شکایات کی تفتیش کا اختیار رکھتی ہے۔ آپ کو چاہئے کہ SPSO, Freepost EH641, Edinburgh EH3 0BR کو لکھیں۔ آپ 0800 377 7330 پر ٹیلیفون (فیکس 0800 377 7331) کرسکتے ہیں یا ask@spso.org.uk پر سوالات ای میل کر سکتے ہیں۔ آمبڈزمین کے دفتر کے بارے میں مزید معلومات ویب سائٹ: www.spso.org.uk سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

کراؤن کاپی رائٹ 2007

HM نگران کار برائے تعلیم

اس رپورٹ کو کلی یا جزوی طور پر دوبارہ پیش کیا جاسکتا ہے، سوائے اس کے کہ وہ تجارتی مقاصد یا تعارفی دستاویز یا اعلان سے متعلق ہو، بشرطیکہ وسیلہ اور تاریخ بیان کر دیئے جائیں۔